جاؤ، بتاؤ

GO, TELL

یہ گواہی ہے، اور چھوٹی بہن جو پیچھے بیٹھی ہوئی ہے، میرا خیال ہے وہ گیت کا اظہار ہے:

اوہ، خُدا کی محبت، کس قدر باکثرت اور پاک ہے!

کس قدر عمیق اور مضبوط ہے!

ہمارے لیے یہ کیسا شاندار دن ہے! آئیں اب خاموشی سے، جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں، تو سب ملکر دُعا سے پہلے اس گیت کو گاتے ہیں۔ بس، ٹیڈی، اگر آپ چاہیں، تو تھوڑا سا سُر دیدیں۔ اور آئیں اسے گاتے ہیں...... ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں، اور ہمارے آنکھیں بند ہیں، آئیں دُعا سے پہلے اسے گاتے ہیں۔

اوہ، خُدا کی محبت، کس قدر باکثرت اور پاک ہے!

کس قدر عمیق اور مضبوط ہے!

یہ ہمیشہ رہے گی...... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]

(2) اگر سیاہی، اگر دُنیا کا سارا پانی سیاہی ہوتا، اور سارا آسمان کاغذ بن جاتا، اور زمین پر موجود ہر تنکا قلم بن جاتا، اور ہر انسان پیشے کے لحاظ سے کاتب بن جاتا، تو بھی یہ آدم کی گری ہوئی نسل سے خُدا کی محبت کا اظہار نہیں کرسکتا تھا۔ اے باپ، ہم خُداوند یسُوع کے بیش قیمت لہو کے لیے، اور اُس یادگار جی اُٹھنے کی صبح کیلئے، اور تیری اُس مخلصی والی محبت کے لیے جو آج ہمارے دلوں میں اُتر چکی ہے، ہم تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں، اور یہ رُوح القدُس کے وسیلے ہے۔ ہمیں اُس رفاقت میں لے آ، جو ایک الٰہی، خالق کی ہے۔ ہمیں زمین پر، برادرانہ اُلفت میں بڑھا، جس میں کبھی کوئی نہیں بڑھ سکا۔ نیا جنم پائے ہوئے مرد و خواتین کی برادرانہ اُلفت کا، کسی قیام گاہ سے نہیں، کسی عہد سے نہیں، بلکہ کسی بھی چیز سے موازنہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اور یہ بات ہمیشہ تک مقدسین اور فرشتوں کا گیت رہے گی!

(3) پس آج ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو ہمیں اُس سب کے لیے برکت دے جسکا ہم اظہار کرنے کی کوشش کررہے ہیں، اور- اور اُس سب کے لیے جو تو نے ہمارے لیے کیا ہے، ہمارے- ہمارے دل شکرگزاری سے بھرے ہوئے ہیں۔ اور یہ جانتے ہیں شاگردوں کے دل اُس صُبح صرف خوشی سے' بھرے ہوئے نہیں تھے، اور نہ صرف مریم اور مریم مگدلینی کا دل بھرا ہوا تھا، بلکہ ہمارے دل بھی بھرے ہوئے ہیں، جو آج تیرے شاگرد ہیں، ہمارے دل اُس وقت خوشی سے جھوم اُٹھے جب ہم نے جانا کہ وہ مُردہ نہیں، بلکہ جی اُٹھا ہے۔ ہونے دے کہ وہ ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہے، اور ہمارے درمیان رہے۔ ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

کوئی بھی اس طرح زندہ نہیں ہوسکتا!

(4) اب، آج جی اُٹھنے کی صبح، یہ بہت شاندار وقت ہے اور چھوٹے چھوٹے پروگرام چرچ میں ہوتے ہیں، اور، مائیں اپنے بچوں کی مخصوصیت کرواتی ہیں۔ یہ کچھ نیا ہے، یہ نئی برکت ہے جو اُنکے گھروں میں شامل ہوئی ہے۔ اور نئی برکت اُنہیں ملی ہے۔ اور بدلے میں، وہ یہ، خُدا کو دوبارہ پیش کرنا چاہتی ہیں۔

(5) اور پھر- پھر صبح کے پیغام کے بعد، ہم بیماروں کے لیے دُعا کریں گے، تاکہ آپ اپنی بیماریوں سے چھٹکارا پائیں، اور نئی صحت میں داخل ہوجائیں۔ پھر فوراً اسکے بعد، وہ جنہوں نے ابھی تک بپتسمہ نہیں لیا، ہم اُنہیں جی اُٹھنے میں شامل کریں گے؛ پانی میں دفن ہونا، نئی زندگی میں جی اُٹھنا ہے۔ یہ مکمل طور پر آج صبح کا جی اُٹھنا ہے، قیامت ہے! ہمارے دل خوشی سے ہلکے ہوجاتے ہیں، جب ہم آج جی اٹھنے کی خاص صبح دوسروں کو گیت گاتے اور گواہیاں، پیش کرتے ہوئے سنتے ہیں۔ پس جب ہم باہر نظر کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ پیڑ نئی زندگی پارہے ہیں، اور خُدا اس سے خوش ہوتا ہے۔

(6) کچھ عرصہ پہلے، کینٹکی میں، مسٹر ووڈ اور میں گلہری کا شکار کررہے تھے، ہم وہاں کسی شخص کے گھر گئے۔ اور جہاں تک میں جانتا ہوں، وہ شخص ابھی یہاں بیٹھا ہوا ہے۔ پس اُسے ملحد سمجھا جاتا تھا۔ اور بھائی ووڈ نے اُس سے کچھ پوچھا، کہا، ''کیا میں آپ کی احاطے میں گلہری کا شکار کرسکتا ہوں؟''

اُس نے کہا، ''جی ہاں، ووڈ، آپ گلہری کا شکار کرسکتے ہیں۔ وہاں پیچھے چلے جائیں۔''

اُس نے کہا، ’’دیکھیں، میں اپنا پاسٹر بھی ساتھ لایا ہوں۔‘‘

(7) اُس نے کہا، ’’ووڈ، آپکا مجھے بتانے کا کیا یہ مطلب نہیں کہ آپ اتنے کمزور ہو چکے ہیں کہ آپکو ہمیشہ ہر جگہ اپنے منادکو ساتھ رکھنا پڑتا ہے!‘‘

(8) پس- پس اُس نے مجھے بلایا تا کہ- تا کہ میرا تعارف کروائے۔ اور اُس شخص نے مجھے بتایا کہ یہ کافی سخت قسم کا آدمی ہے۔ اُسے دوسروں نے بتایا تھا، لیکن، وہ اُسے یقین دلانے کیلئے کچھ بھی نہیں کر سکا تھا۔

(9) اور وہاں ایک سیب کا درخت تھا وہاں سے میں نے ایک سیب توڑا۔ اور یہ اگست کا مہینہ تھا۔ اور میں نے اُس شخص سے کہا، میں نے کہا، ’’یہ درخت کتنا پرانا ہے؟‘‘

(10) اور اُس نے کہا، ’’کوئی تیس سال،‘‘ یا اس سے بھی زیادہ۔ اُس نے درخت لگایا تھا۔

(11) اور میں نے کہا، ’’جب سے یہ سیب پیدا کر رہا ہے کیا آپ اُس وقت سے اس میں سے کھا رہے ہیں؟‘‘

’’جی ہاں، جناب۔‘‘

(12) میں نے کہا، ’’اس درخت کے ساتھ کیا ہو؟ اگر آپ اسکی جانب دیکھیں، اور یہ اگست کا مہینہ ہو، اور موسم پورا گرم ہو؛ اور اس درخت کے پتے گر رہے ہوں، اور رس شاخوں کو چھوڑ کر، جڑوں میں جا رہا ہو۔ اگر یہ سردیوں تک ایسا ہی رہے، تو پھر درخت مزید نہیں رہے گا؛ بلکہ سارا مٹی میں چلا جائیگا، اور خود کو ٹھنڈے موسم سے چھپالے گا۔ اور اگر یہ یہاں رہیگا، تو یہ ختم ہو جائیگا، اور اس پر مزید سیب نہیں لگیں گے۔ اسلئے یہ اپنے آپ کو جڑوں میں چھپا لیتا ہے، تا کہ اگلے سال دوبارہ آئے، اور کچھ پتے لائے، اور آپ کیلئے مزید سیب پیدا کرے۔‘‘

(13) اور میں نے کہا، ’’اب دیکھیں، جناب، میں- میں درخواست کرتا ہوں کہ آپ مجھے بتائیں کونسی ذہانت سے وہ عرق درخت سے نکل کر سردی آنے سے پہلے، اپنے آپکو جڑوں میں چھپا لیتا ہے؟ آپ مجھے بتائیں یہ کیسے ہوتا ہے، اور مجھے سمجھائیں، یہ کون کرتا ہے، پھر میں آپکو خُدا پر انگلی اُٹھانے دونگا۔‘‘ میں نے کہا، ’’آپ کسی لکڑی پر پانی ڈالیں اور دیکھیں وہ اس طرح کام کریگی، اور

اُس پر موسم کی تبدیلی کا اثر ہوگا۔ دیکھیں اسکے پیچھے کوئی بہت بڑی ذہانت ہے جو اُس عرق کو درخت کی جڑوں میں لے جاتی ہے، اور پھر دوبارہ اُس میں نئی زندگی لے آتی ہے۔ یہ خُدا ہے۔"

(14) اور اُس نے کہا، "میں کبھی بھی اتنا زیادہ چرچ نہیں گیا۔" اُس نے کہا، "لیکن اکٹن میں، ایک مرتبہ ایک مناد آیا تھا، اور اُس نے ایک عورت کو بتایا، جو پہاڑی پر رہتی تھی، اور اُسکی بہن اُس رات اُس عبادت میں تھی، اور مناد نے اُس عورت کو بتایا کہ وہ ایک بہن کیلئے دُعا کر رہی ہے جس کو کینسر ہے۔" اور کہا، "میں اور میری بیوی اُسکے پاس اُسکی مدد کے لیے گئے تھے۔" اور کہا، "اُسکے پیٹ کے کینسر کی وجہ سے، اُسکی حالت بہت خراب تھی، حتیٰ کہ اُنہیں ہر بار اُسکی بیڈ کی چادر، وغیرہ بدلنی پڑتی تھی۔ اُسکی بہن رومال لے کر واپس آئی،" اور کہا، "اُس شخص نے اُس عورت کو اُسکی بہن کے بارے میں سب کچھ بتا دیا تھا، اور کہا تھا 'یہ رومال اُس بہن پر رکھ دینا۔'" اور کہا، "وہ عورت آج تک بالکل ٹھیک ہے۔"

(15) "اور اس بات سے یہ ظاہر ہوتا ہے،" میں نے کہا، "بالکل یہ وہی ذہانت ہے جو ٹھیک آپ کی آنکھوں کے سامنے، اُس درخت کے عرق کو، ہر سال کہتی ہے، جا کر جڑوں میں چھپ جا، پس اُسی ذہانت نے مجھے بتایا تھا جب وہ رومال رکھے گی تو وہ خاتون شفا پا جائیگی......" میں نے کہا، "اب یہ – یہ کوئی پوشیدہ بات نہیں ہے۔ آپکے سامنے والے صحن میں ایک درخت، ایک زبردست مناد ہے، جو آپکو ہر سال بتاتا ہے۔"

(16) اگر ہم چاروں طرف نگاہ کریں، تو ہم خُدا کو ہر طرف دیکھ سکتے ہیں۔ وہ ہر ایک درخت میں ہے، اور گھاس کے ہر ایک پتے میں ہے۔ خُدا کے علاوہ کوئی کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتا۔ ہم اُس سے ملتا جلتا کچھ تخلیق کر سکتے ہیں؛ مگر اُس میں زندگی تخلیق نہیں کر سکتے، یہ صرف خُدا کر سکتا ہے۔

(17) اب، یہاں کچھ گھروں کی ہریالی میں چھوٹے چھوٹے پھول کھلے ہیں، اور ہم چاہتے ہیں کہ اُن چھوٹے بچوں کو خُداوند کیلئے مخصوص کریں۔ ٹیڈی، ہمارے پاس ایک چھوٹا سا گیت ہے جسے ہم گاتے ہیں، انہیں اندر لاؤ، کیا آپ اسے بجائیں گے جبکہ وہ ماں باپ، جو اپنے بچوں کی مخصوصیت کروانا چاہتے ہیں، وہ اپنے چھوٹے بچوں کو یہاں الٹر پر لاتے ہیں۔

(18) آج صبح ہمارے پاس یہاں الٹر پر ایسٹر کے بہت سارے پھول موجود ہیں، کیا ہمارے پاس نہیں ہیں؟ میرے، میرے خُدایا! میں تصور سکتا ہوں کہ یہاں ایک چھوٹی میرٹی، روت، ربیقہ، اور چھوٹا جیمس، پال، اور جان، اور باقی سب یہاں موجود ہیں، یہ ایک دوسری نسل کیلئے چھوٹے چھوٹے ایسٹر کے پھول ہیں۔

(19) اب یہاں، سب کچھ ٹھیک ہے۔ میرا خیال ہے بھائی بیلر اس ننھی بیٹی کی۔ کی تصویر لینا چاہتے ہیں جو یہاں کھڑی ہے، یہ۔ یہ بھائی ووڈ کی پوتی ہے، یہاں بہن ووڈ موجود ہے۔ پس دوسرے لوگ اپنے چھوٹے بچوں کے ساتھ آ رہے ہیں۔ ساتھیو، ٹھیک یہاں آگے آجائیں۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ بھائی نیول۔

(20) شادی کا پاک بندھن بہت عظیم ہے، یہ خدا کی طرف سے مقرر ہوتا ہے۔ اور شادی کے پاک بندھن کے وسیلے یہ چھوٹے پیارے پیارے بچے آتے ہیں۔

(21) آپکو مجھے اسکا نام بتانا پڑے گا۔ برینڈا اسو۔ چھوٹی بچی، جب میں نے آپکو پہلی دفعہ دیکھا تھا اُس کی نسبت، اب آپ بہت ہی مختلف لگ رہی ہیں۔ خیر، یہاں برینڈا اسو ووڈ موجود ہے، اور یہ ہم سب کے دلوں کا بیش قیمت چھوٹا سا خزانہ ہے، اور خاص کر اس جوان ماں باپ کا خزانہ ہے۔

(22) اور بائبل کے دنوں میں بھی، بہت سے لوگ بچوں پر چھڑکاؤ کرتے ہیں، لیکن ہم بائبل کے حساب سے چلنے کی کوشش کریں گے جتنا قریب اسکے ساتھ چل سکتے ہیں، بائبل میں، ہم نے کبھی نہیں دیکھا کہ اُنھوں نے بچوں پر چھڑکاؤ کیا ہو، بلکہ وہ بچوں کو خُداوند یسُوع کے پاس برکت کیلئے لاتے تھے۔ پس بحیثیت اُسکے خادم، ہم بچوں کو لیتے ہیں، اور اُسے پیش کر دیتے ہیں۔

(23) آپ جانتے ہیں، مجھے یقین ہے کہ آپکو معلوم ہے دادا بننا کتنے فکر کی بات ہے۔ پس آئیں کچھ لمحے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(24) خُدا کے بیٹے، خُداوند یسُوع، تُو ہمارے گناہوں کیلئے ٹھکرایا گیا تھا۔ پس ان بچوں کو تیری حضوری میں لانا کتنی بیش قیمت بات ہے، اُسی یادگاری کو قائم رکھتے ہوئے جو بہت سال پہلے ہوئی تھی، جب ماں باپ اپنے بچوں کو تیرے پاس لائے تھے۔ آج، ہم تیرے حضور، ایمان کے ہاتھوں

میں، اِس چھوٹی برینڈا سووڈ کو اُٹھائے ہوئے ہیں، جسے بھائی ڈیوڈ اور اُسکی بیش قیمت بیوی کے گھر میں بھیجا گیا ہے۔ خُدا باپ، اس بچی کو برکت دے۔

(25) یہ تیرے سامنے اپنے ایمان کا اقرار کر رہے ہیں، جبکہ انہوں نے اپنی نسل کو تیرے سامنے پیش کر دیا ہے جوان کے ملاپ کا نتیجہ ہے۔ میں دُعا کرتا ہوں تُو انکو برکت دے۔ ہونے دے انکے دل رُوح القدُس کے وسیلے گرمائے جائیں، تاکہ یہ خُدا پرست، مخصوص زندگی گزاریں، تاکہ یہ بچی اس مسیحی گھر میں پرورش حاصل کرے، اور خُدا کے خوف میں یہ زندگی پروان چڑھے، اور ایک لمبی، اور خوشی سے بھرپور زندگی اس زمین پر بسر کرے، اور اپنی زندگی کے تمام ایام میں یہ تیری خدمت کرے۔ اور اُس جلال میں، جہاں تمام خاندان اکھٹے ہوں، ہونے دے کہ یہ چھوٹی برینڈا سوا اور اسکے والدین، اور اِنکا پورا کنبہ، خُدا کے تخت کے گرد اکھٹے ہوں، اور مسیح کے فضل کے وسیلہ نجات یافتہ ہوں، پس اب ہم اس بچی کو مسیح کے حضور لاتے ہیں۔

(26) میری چھوٹی سی بہن، اب میں آپکو خُداوند یسُوع مسیح کے سپرد کرتا ہوں، تاکہ یہ زندگی اُسکی خدمت کیلئے ہو، خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(27) خُدا آپکو برکت دے، میریلن، ڈیوڈ، اور بہت زیادہ خوشیاں اور کامیابیاں عطا کرے۔ خُدا کرے یہ چھوٹی بچی خُدا کی بادشاہت کیلئے جیئے۔

(28) اب، یہ ایک پیارا سا لڑکا ہے، اِسکے منہ پر بڑی مسکراہٹ ہے۔ اس کا نام کیا ہے؟ [ماں جواب دیتی ہے۔ ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔]

شارون روز...... [ماں کہتی ہے، ''شارون ڈولٹن۔'' –ایڈیٹر۔] ڈولٹن۔ ڈولٹن۔ یہ بھائی ایڈ کا بچہ ہے؟ ٹھیک ہے، تقریباً، بائیس سال پہلے کچھ ہوا تھا، خُدا نے میرے بازوں سے چھوٹی شارون روز کو لے لیا تھا، جو آج، آسمان پر ہے۔ اور اب، اِس شارون روز ڈولٹن کو، ہم مسیح کیلئے مخصوص کرتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ بھائی ایڈ اور بہن ڈولٹن، یہاں کھڑے ہیں، اور وہ ہمارے بیش قیمت دوست ہیں۔ کیسا پیارا بچہ ہے!

ہمارے آسمانی باپ، ہم عظیم خُداوند یسُوع کی اُسی یادگاری میں، تیرے پاس اس شارون روز کو

لاتے ہیں، جب یسُوع اس زمین پر موجود تھا، تو لوگ اپنے چھوٹے بچوں کو اُسکے پاس اسی طرح لاتے تھے، اے خُداوند، میں اس بچے کیلئے دُعا گو ہوں۔ ہونے پائے یہ مضبوط اور صحت مند زندگی گزارے۔ ہونے پائے کہ یہ خُدا کے جلال کیلئے زندگی بسر کرے۔ اسکے باپ اور ماں کو برکت دے۔ ہونے پائے کہ یہ خُدا کے خوف میں پرورش پائے۔ یہ اپنے بچے کو تیرے پاس لانے کے وسیلے اپنے ایمان کا اقرار کر رہے ہیں۔ اب اس شارون روز ڈولٹن کو، ہم تیرے حوالے کرتے ہیں، تاکہ خُداوند، تو اسکی زندگی کو برکت دے۔ میں اسے اسکے ماں باپ کے ہاتھوں سے لیکر، اپنے خُداوند اور نجات دہندہ، یسُوع مسیح کیلئے، اور اُسکے جلال کیلئے، تیرے حضور پیش کرتا ہوں۔ آمین۔

بہن جی، اور، بھائی صاحب، خُدا آپکو برکت دے۔

اوہ، میرے خُدایا! یہاں، ایک چھوٹا بیمار لڑکا ہے۔ اسکو کیا بیماری ہے؟ [ماں کہتی ہے، ''اسکا سر بڑھتا جا رہا ہے......'' ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] ......کچھ مختلف لگ رہا ہے۔ لیکن میں مسیح پر ایمان رکھتا ہوں۔

خُداوند، خُدا، میں اس چھوٹے میسن کو تیرے حوالے کرتا ہوں۔ خُداوند یسُوع، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تو اس بچے کو لے جسے میں نے اپنے ہاتھوں میں پکڑا ہوا ہے، تاکہ اسکو تیرے لیے مخصوص کروں۔ میں اسکی بیماری کو ڈانٹتا ہوں۔ یسُوع مسیح کے نام میں، خُداوند، اس چھوٹے میسن کو تیرے ہاتھوں میں دیتا ہوں، اور ہونے دے یہ بیماری اسکو چھوڑ دے۔ کاش یہ بچہ خُدا کی عزت اور جلال کے لیے جیئے۔ کیونکہ اسکے والدین اسے تیرے پاس لاکر اپنے ایمان کا اقرار کر رہے ہیں۔ پس اس چھوٹے بچے کو شفا دے اور اسے تندرستی عطا کر۔ تاکہ یہ خُدا کے جلال کے لیے زندگی بسر کریں، اور تیری خدمت کریں۔ خُداوند خُدا، میں اس چھوٹے میسن کو، یسُوع مسیح کے نام میں، اس کی زندگی اور شفا کیلئے،، تیرے سپرد کرتا ہوں۔ آمین۔

[ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] پس اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں۔

اوہ، کیا یہ بھی، چھوٹی لڑکی ہے؟ اچھا، ٹھیک ہے۔ چھوٹی بچی، یہاں اُوپر آؤ۔ یہاں کھڑے ہو جاؤ۔ آپکا نام کیا ہے...... [باپ نے کہا، ''سمنر۔''- ایڈیٹر۔] سمنر۔ بھائی اور بہن سمنر۔ میرا خیال

ہے کہ آپ جورجیا سے ہیں، کیا آپ وہاں سے نہیں ہیں؟ میرا خیال ہے میں نے دُعا کو یاد رکھا تھا۔ وہاں پر بہت سارے لوگ تھے۔پس یہ......[''لیٹریل۔''] لیٹریل۔['' ڈوائٹ۔''] ڈوائٹ۔ ['' ڈیوڈ۔''] اور ڈیوڈ ہیں۔کیا آپ نے ان کے نام سنے ہیں۔خُدا ان کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں تحریر کرے۔

ہمارے آسمانی باپ، آج صبح ہم ان چھوٹے پیارے بچوں کو تیرے حضور لاتے ہیں، جبکہ میں نے اپنا ہاتھ انکے سر کی چوٹی پر، یعنی ان لڑکوں کے نرم و ملائم بالوں پر رکھا ہوا ہے۔اے خُداوند، انہیں برکت دے۔انکے والدین نے اپنی محبت اور اپنے ایمان کا اظہار انکو تیرے پاس لا کر کیا ہے۔اور خُداوند، ہم انہیں تیرے لیے مخصوص کرتے ہیں، اور انکو انکے والدین کے ہاتھوں سے لے لیا گیا ہے، تاکہ آج صبح اس الٹر پر کھڑے ہوں، اور یہ خُدا کے لیے اپنی زندگیوں کو وقف کریں۔اے باپ، انہیں برکت دے۔ہم دُعا گو ہیں کہ تُو انہیں، زندگی کے تمام ایام میں خوشی عطا کرنا، اور آنے والے جہاں میں ابدی زندگی عطا کرنا۔ہونے پائے یہ مسیحی گھرانے میں، خُدا کے خوف میں پرورش پائیں۔

اب، خُداوند کے خادموں کو ایک نمونہ دیا گیا ہے، اور انھیں صرف وہی کرنا چاہیے جو خُداوند نے کیا تھا۔پس یسُوع مسیح کے اختیار کے وسیلہ، میں انہیں تیرے حضور پیش کرتا ہوں، یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]

جورجیا کی دھوپ والی ریاست میں، اس چھوٹی بچی کو اسکے پیارے ماں باپ یہاں لائے ہیں، تاکہ تیرے لیے اسکی مخصوصیت اس یادگار صبح کے موقع پر کی جائے۔یہ انکے خاندان میں تیرے فضل کی ٹرافی ہے۔میں دُعا کرتا ہوں کہ تو اس چھوٹی رینی کو، اور اسکے ماں باپ کو برکت دے۔جبکہ انہوں نے اسے یہاں لا کر، اپنے ایمان کا اظہار تجھ پر کیا ہے، اور تیری برکات اس پر چاہتے ہیں۔ہونے پائے کہ یہ ہمیشہ مضبوط، اور خوشی سے بھری ہوئی، مسیحی زندگی بسر کرے، اور اسکی زندگی کے تمام ایام میں ایسا ہی ہو؛ اور آنے والے دنوں میں، یعنی اُس آنے والے جہان میں ابدی زندگی حاصل کرے۔اے باپ، یہ بخش دے۔تو نے آج صبح ان چھوٹی پیاری چیزوں کو قبول کر لیا ہے، اور آج صبح ان بچوں کو، تو نے

اپنے ہاتھوں میں لے لیا ہے، انکے گھرانوں نے اپنے ایمان کا اظہار، انہیں تیرے اور تیرے خادم کے پاس لاکر کیا ہے۔ پس ہم اس چھوٹی رینی کو برکت دیتے ہیں اور اسے تیرے حوالے کرتے ہیں؛ اور اسکے والدین کے ہاتھوں سے لیکر، ہم اسے تیرے سپرد کرتے ہیں۔ یسُوع مسیح کے نام میں، تُو اس بچی کو برکت دے۔ آمین۔

بھائی، خُدا آپکو برکت دے۔ رینی، خُدا آپکو بھی برکت دے۔

آئیں اس گیت کے ایک چھوٹے سے مصرعے کو گاتے ہیں۔

انہیں اندر لاؤ، انہیں اندر لاؤ،

انہیں گناہوں کے میدانوں سے اندر لاؤ؛

انہیں اندر لاؤ، انہیں اندر لاؤ۔

ان چھوٹے بچوں کو یسُوع کے پاس لاؤ۔

(29) اوہ، مَیں قطار میں کھڑا ہو کر ان تمام چھوٹے بچوں کے متعلق بتانا پسند کرونگا، لیکن میں تھوڑا سا سُست ہوں، بہر حال، لوگ کھڑے ہوئے ہیں۔ بھائی ووڈ نے مجھے آج صبح بتایا، اور کہا کھڑے ہونے کی وجہ سے، اُسکی کمر میں درد ہے۔ آپکو نہیں معلوم میں آپکے کھڑے ہونے اور انتظار کرنے کو کتنا سہراتا ہوں! پس جتنی جلدی ممکن ہوا، اُتنی جلدی میں پیغام شروع کروں گا۔ اور آپ اسے پورے دھیان سے سنیں۔

(30) بس ایک لمحہ ٹھہریں، میرے پاس صبح کی عبادت کی تیاری کیلئے، یا آج صبح کے پیغام کیلئے وقت نہیں تھا۔ میں نے ایک عنوان لیا ہے جو تھوڑا مختلف ہے۔

(31) اور پچھلے ایسٹر پر میں نے اس پر منادی کی تھی: ”جی کر، اُس نے مجھ سے پیار کیا۔ مر کر، اُس نے مجھے بچا لیا۔ دفن ہو کر، اُس نے میرے گناہوں کو مجھ سے دور کر دیا۔ جی اُٹھ کر، اُس نے ہمیشہ کیلئے مفت راستباز ٹھہرا دیا۔ کسی جلالی دن، اوہ، وہ آ رہا ہے!“

اور پھر آج صبح ہم نے اس عنوان پر منادی کی تھی: میں جانتا ہوں۔

(32) اور اب، خُداوند کی مرضی سے، میں مقدّس مرقس کا باب پڑھنا چاہتا ہوں۔ پس اب آپ

میرے ساتھ دُعا کریں۔

(33) اور اسکے فوراً بعد شفائیہ عبادت کریں گے۔ اور پھر شفائیہ عبادت کے بعد ہم بپتسمہ کی عبادت کرینگے۔ اور پھر باقی عبادت شام کو ساڑھے سات بجے ہوں گئی۔

(34) اب مرقس 16۔

جب سبت کا دن گذر گیا، تو مریم مگدلینی ،......اور یسُوع کی ماں مریم، اور سلومی، نے خوشبودار چیزیں مول لیں، تاکہ آکر اُس پر ملیں۔

......وہ ہفتہ کے پہلے دن، بہت سویرے جب سورج نکلا ہی تھا قبر پر آئیں۔

اور آپس میں کہتی تھیں، کہ ہمارے لیے پتھر کو قبر کے منہ پر سے کون لڑھکائے گا؟

جب اُنہوں نے نگاہ کی، تو دیکھا کہ پتھر لڑھکا ہوا ہے: کیونکہ وہ بہت ہی بڑا تھا۔

اور قبر کے اندر جا کر، اُنہوں نے ایک جوان کو سفید جامہ پہنے ہوئے، دہنی طرف بیٹھے دیکھا؛ اور نہایت حیران ہوئیں۔

اُس نے اُن سے کہا......اُس نے اُن سے کہا، ایسی حیران نہ ہو: تم یسُوع ناصری کو، جو مصلوب ہوا تھا ڈھونڈتی ہو: وہ جی اُٹھا ہے؛ وہ یہاں نہیں ہے: دیکھو یہ وہ جگہ ہے جہاں اُنہوں نے اُسے رکھا تھا۔

لیکن تم جا کر، اُس کے شاگردوں اور پطرس سے کہو کہ وہ تم سے پہلے گلیل کو جائیگا: تم وہیں اُسے دیکھوگے، جیسا اُس نے تم سے کہا۔

اور وہ نکل کر، قبر سے بھاگیں؛ کیونکہ لرزش اور ہیبت اُن پر غالب آ گئی تھی: اور اُنہوں نے کسی سے کچھ نہ کہا؛ کیونکہ وہ ڈرتی تھیں۔

ہفتہ کے پہلے روز جب یسُوع سویرے جی اُٹھا، تو پہلے مریم مگدلینی کو جس میں سے، اُس نے سات بدرُوحیں نکالی تھیں دکھائی دیا۔

اُس نے جا کر، اُس کے ساتھیوں......کو جو ماتم کرتے اور روتے تھے خبر دی۔

(35) آپ دیکھیں، وہ ابھی تک، راکھ کے ڈھیر پر تھے۔

اور اُنہوں نے، یہ سن کر کہ وہ جیتا ہے، اور اُس نے اُسے دیکھا ہے، یقین نہ کیا۔

(36) خُدا کی باتیں کتنی گہری ہیں!

اُسکے بعد وہ دوسری صورت میں......اُن میں سے دوکو، جب وہ دیہات کی طرف پیدل جا رہے تھے، دکھائی دیا۔

اُنہوں نے......بھی جا کر باقی لوگوں کو خبر دی: مگر اُنہوں نے اُن کا بھی یقین نہ کیا۔

پھر وہ اُن گیارہ کو بھی جب کھانا کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا-......اور-اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی اور سخت دلی پر اُن کو ملامت کی، کیونکہ جنہوں نے اُس کے جی اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا تھا۔

اور اُس نے اُن سے کہا، کہ تم تمام دُنیا میں جا کر،......ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔

جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا؛......اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائیگا۔

اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے؛ وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالیں گے؛ نئی نئی زبانیں بولیں گے؛

سانپوں کو اُٹھالیں گے؛......اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے، تو اُنہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا؛ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے،......تو اچھے ہو جائیں گے۔

غرض خُداوند یسُوع، اُن سے کلام کرنے کے بعد، آسمان پر اُٹھایا گیا، اور خُدا کی دہنی طرف بیٹھ گیا۔

پھر اُنہوں نے نکل کر، ہر جگہ منادی کی، اور خُداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا، اور کلام کو اُن معجزوں کے وسیلہ سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔ آمین۔

(37) میں ان دو الفاظ سے عنوان لینا چاہوں گا: جاؤ، بتاؤ۔

(38) آپ جانتے ہیں، اگر آپکے پاس بتانے کے لیے کچھ نہیں ہے تو آگے جانا زیادہ اچھا نہیں ہے۔ اور میرے خیال میں آج کا سب سے بڑا مسئلہ یہی ہے۔ ہم بتانے جاتے ہیں، ہم جاتے تو ہیں

لیکن ہمارے پاس بتانے کے لیے بہت کچھ نہیں ہوتا، کچھ ایسا نہیں ہوتا جس سے فائدہ ہو، کچھ ایسا نہیں ہوتا جس سے لوگوں کی مدد ہو۔

(39) لیکن اگر ہم اُن ہدایات کی اور اُس حکم کی پیروی کریں جو شاگردوں کو ملا تھا، تو پھر ہمارے پاس وہی اختیار ہوگا، ''جاؤ، میرے شاگردوں کو بتاؤ میں مُردوں سے جی اُٹھا ہوں۔'' جاؤ، یہ بتاؤ!

(40) پھر اُس نے کہا، ''جاؤ، اسکی منادی کرو، اور یہ نشان ظاہر کرو کہ مَیں مُردوں میں سے جی اُٹھا ہوں۔'' کیسا شاندار پیغام ہے!'' جاؤ، بتاؤ، پس جاؤ، میرے شاگردوں کو یہ چیزیں دِکھاؤ جو تم نے دیکھی ہیں، کہ میں مُردہ نہیں ہوں، بلکہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہوں۔''

(41) صبح کے پیغام میں آج صبح، ہم نے یہ سیکھا تھا ہم میں سے ہر ایک راکھ کے ڈھیر پر ہے اور وہ مشکلات اور آزمائشیں ہیں جن پر ہم بیٹھے ہوئے ہیں، کبھی کبھار، صرف آرام حاصل کرنے کے لیے انتظار کرتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں عظیم بزرگ ایوب کو ایک رویا ملی تھی، کیونکہ وہ ابھی تک ایسٹر کے بارے میں نہیں جانتا تھا، اور اُس نے چار ہزار سال آگے دیکھا یعنی آج کی صبح کو دیکھا۔ اُس نے چار ہزار سال آگے دیکھ لیا، اُس نے ایسٹر کو دیکھ لیا، اور اپنی تکلیف، میں پکار اُٹھا ''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے! اور آخر کار، وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔ اور اپنی کھال کے اِسطرح برباد ہو جانے کے بعد بھی، میں اپنے اس جسم میں سے خُدا کو دیکھوں گا۔''

(42) اب، ایسٹر کے بعد، ہم دیکھتے ہیں خُدا نے انسان کو حکم دیا، ''جاؤ، بتاؤ! اور اگر تم بتاؤ گے، تو یہ تمہاری پیروی کرے گا۔ جاؤ اور بتاؤ!''

(43) اب، اس سے کوئی فائدہ نہیں ہے، جیسا میں نے بتایا ہے، جاؤ، بس جاؤ، اور آپکے پاس بتانے کے لیے کچھ بھی نہ ہو۔ اور اگر آپ کے پاس بتانے کے لیے غلط پیغام ہے، تو پھر اس سے کچھ بھلا نہیں ہوگا۔ آپ کو بھید بتانے کی ضرورت ہے۔

(44) کچھ عرصہ پہلے میں ایک کتاب میں پڑھ رہا تھا، یہ ایک چھوٹے لڑکے کے متعلق تھی......جس نے ایک مقابلے میں حصہ لیا تھا۔ اور اُس مقابلہ میں وہ اپنے نام کو اُونچا کرنا چاہتا تھا۔ ہر ایک لڑکے کو اپنے ذہن میں ایک پاس ورڈ یاد رکھنا تھا جب تک وہ اپنی خاص جگہ پر پہنچ نہ جاتا،

تب وہاں پہنچ کر اُسے پاس ورڈ بتانا تھا، اور پھر دربان اُسے اندر داخل ہونے دیتا۔ یہ بچے کے آئی کیو کا امتحان تھا۔ اور جب وہ اُس جگہ پہنچ جاتا، اور اُس پاس ورڈ کو بتاتا جو اُسے دیا گیا تھا، تو پھر دروازا کھول دیا جاتا، اور اُسے بہت بڑے اعزاز سے نوازا جاتا۔

(45) ایک چھوٹا لڑکا تھا، جو بہت تیز قدم اُٹھاتا تھا، اور اچھا علم رکھتا تھا اور ہوشیار تھا اور اُس نے سوچا، وہ اُس مقابلے میں دوسرے لڑکوں کو پیچھے چھوڑ سکتا ہے۔ اُس نے ڈورکی، ہر روز مشق کرنا شروع کردی۔ اُس نے اپنے چھوٹے چھوٹے پھیپھڑوں کو پمپ کرلیا، اور اپنے جسم کو ایک اچھی شکل میں ڈھال لیا، تاکہ جب وہ دوڑے تو تھکن نہ ہو۔ پس اُس نے اپنے پاؤں کی مشق شروع کردی، اور باقی لڑکوں سے زیادہ آگے بڑھتا گیا۔ اور اُسے دوڑ میں اپنی سانس کو قابو کرنا آ گیا، تاکہ اپنے جسم کے لیے آکسیجن کو روک سکے، اور دوڑتے وقت وہ سانس لے سکے، اور اُسکے دل کی دھڑکن مدھم نہ ہو جائے۔ پس اُس نے ہر زاویے سے اسکا مطالعہ کیا جو وہ کرسکتا تھا۔

(46) اور جس صبح اُس دوڑ کا آغاز ہوا، تو وہاں ڈیڑھ سو سے زیادہ لڑکوں کی قطار لگی ہوئی تھی، جو ایک خاص عمر کے تھے۔ اور یہ لڑکا اپنی عمر کے حساب سے، بہت اچھے قد والا تھا۔ پس اُس نے اپنی تمام تربیت کو یاد رکھا۔ اور وہ تیار تھا۔ پس وہ لائن میں کھڑے ہوگئے، اور اپنے –اپنے چہرے اُس رسی کے پاس لے آئے، اور اپنے چھوٹے چوٹے ناک سے اُسے دبایا۔ اُس نے ان تمام اصولوں کا مطالعہ کیا ہوا تھا، اور اپنے آپ کو ٹھیک تیار کیا ہوا تھا۔

(47) اور پھر بندوق سے گولی چلائی گئی، اور قطار ٹوٹ گئی، اور وہ تمام لڑکے آگے بڑھنے لگے۔ پس یہ چھوٹا لڑکا جو جسمانی طور پر بالکل فٹ تھا اُن سب لڑکوں سے آگے نکل گیا۔ اور پس اُس ٹریک پر تیزی سے، ٹھیک تربیت کے مطابق دوڑتا گیا، جب تک اُس نے باقی لڑکوں کو دوڑ میں پیچھے نہ چھوڑ دیا۔ پس وہ وہاں پہنچ گیا، اوہ، اس سے پہلے باقی لڑکے اُس جگہ پہنچتے، وہ کافی پہلے، ایک منٹ یا اس سے بھی پہلے پہنچ گیا۔

(48) لیکن، اپنی ساری جسمانی تربیت کے ہوتے ہوئے بھی، وہ اُس پاس ورڈ کو بھول گیا۔ وہ اُس خاص بات کو بھول گیا جسے بولنا تھا، اور اُس گیٹ میں داخل ہونا تھا۔ پس اُس نے اپنا ذہن آگے

پیچھے دوڑایا، اور اُسکے متعلق سوچتا رہا، اور اپنے ذہن پر زور ڈالتا رہا۔ پس وہ اپنے فطری، جسمانی بدن کی تربیت میں اتنا کھو گیا تھا، یہاں تک کہ وہ اُس خاص بات کو بھول گیا۔ اب، اُسی قطار میں، ایسے لڑکے بھی تھے جو کافی تیز دوڑ نہیں سکتے تھے، لیکن اُنکو پاس ورڈ یاد تھا، جسکی وجہ سے اندر داخل ہو گئے۔

(49) پس آج بھی بالکل ایسا ہی ہے! ہم بڑے بڑے مقبرے، اور ہر چیز اور عمارتیں بنانے میں، اور باقی چیزیں بنانے میں بہت کھو چکے ہیں، اور ہماری دلچسپی ہر چیز کو خوبصورت بنانے میں لگی ہوئی ہے، بہترین بلڈنگ ہو شاندار کرسیاں ہوں اور شاندار پیانو ہو۔ ہمارے مناد بہت زیادہ تربیت یافتہ ہیں ......اُنکے پاس ڈاکٹر ڈی ایل۔ پی ایچ۔ ڈی۔ اور ایل ایل۔ ڈی۔ کی ڈگریاں ہیں، لیکن ہم بھول چکے ہیں ہم کس لیے دوڑ رہے ہیں۔ یہ مسئلہ ہے۔ ’’جاؤ، اور میرے شاگردوں کو بتاؤ کہ میں مُردوں میں سے جی اُٹھا ہوں اور میں اُنہیں گلیل میں ملوں گا۔‘‘ ہم اُس پاس ورڈ کو بھول چکے ہیں۔ ہم دوسری چیزوں میں اتنا مصروف ہو گئے ہیں، اور بڑے بڑے ہر چیز، اور بڑی بڑی تنظیمیں بنا رہے ہیں، یہاں تک کہ ہم اُس کلیدی لفظ کو بھول چکے ہیں۔

(50) آنے والے واقعات کی تیاری کے سبب سے بہت ساری جانیں بچ جا سکتی ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے، مجھے فلوریڈا میں بتایا گیا، کہ نیوز مین، ویدر بیورو نے ایک خبر نشر کی تھی کہ ایک بڑا طوفان آنے والا ہے۔ اور ایک شخص پولٹری کا کام کرتا تھا، پس وہ اپنے پڑوسی کے پاس گیا اور اُسے آنے والے طوفان کے متعلق بتایا۔ اُس نے اِس بات کو نظر انداز کر دیا، اور کہا، ’’یہ تو بیوقوفی ہے!‘‘ پس اُس نے اپنا کام کرنا جاری رکھا۔ اُس نے اپنی مرغیوں کو نہیں سنبھالا۔ وہ زیرِ زمین پناہ گاہ میں نہیں گیا۔ اور اُس نے کسی بھی چیز کا انتظام نہ کیا۔ لیکن اُسکے پڑوسی نے سارے انتظام کر لیے تھے۔ اور اُن سب میں سے، صرف اُس ایک نے تنبیہ کو قبول نہیں کیا تھا، اُسکی تمام مرغیاں اُڑ گئیں اور مر گئیں، اور اُسکا گھر پوری طرح سے ٹوٹ گیا، اُسکا سامان کھو گیا، اور اُسے ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ یہ سب کچھ صرف اس لیے ہوا کیونکہ اُس نے توجہ نہیں دی تھی اور تنبیہ کو نظر انداز کر دیا تھا! وہ جانتا تھا کہ اُسے پیغام دیا گیا تھا، لیکن اُس نے اُس پیغام پر توجہ نہ دی۔

(51) پس آج بھی اِسی طرح، ہمارے بہت سے لوگوں ساتھ، اور بہت سے ہر چیز کے ساتھ

ہے۔ ہم جانتے ہیں بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ یسُوع مسیح کل، اور آج ، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ ہمیں معلوم ہے بائبل ہمیں سکھاتی ہے، اور یسُوع نے، مقدس یوحنا 14:12 میں کہا ہے،''جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، یہ، کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا؛ بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا، کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔'' اب ہماری دلچسپی دوسری چیزوں میں ہے، اور اُس تنبیہ کو ہم نہیں لے رہے، اور نہ اُس پر توجہ دے رہے ہیں۔ ہم دوڑ رہے ہیں، لیکن اُس پیغام کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ ہم وہاں پہنچ چکے ہیں، لیکن ہمیں معلوم نہیں ہمیں وہاں پہنچ کر کیا کہنا ہے۔

(52) کچھ دنوں پہلے اس دُنیا کے ہر چیز کو، اور تمام مسیحی ہر چیز کو شرمندگی اور رسوائی کا نشانہ بنایا گیا، جب ممتاز اور معزز خُدا پرست خادم، بلی گراہم، کو بائبل کے سامنے کھڑا کیا گیا۔ وہ دوڑ گیا، کیونکہ وہ پیغام بھول گیا تھا؛ جب ایک مسلمان نے اُسکے سامنے کھڑے ہو کر کہا،''اگر یہ خُدا کا کلام ہے، تو آئیں دیکھتے ہیں آپ اسے ثابت کر سکتے ہیں۔'' عظیم کام، اور عظیم بیداریوں کے باوجود، وہ بھاگ گیا۔ کیونکہ، جب وہ اس مقام پر پہنچا، تو اُسکے پاس پیغام نہیں تھا۔

(53) ''میں مُردوں میں سے جی اُٹھا ہوں۔ دیکھیں میں کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہوں۔'' دراصل انکی جسمانی دوڑ ہے، اچھے اچھے ہر چیز ہیں، بہت سارے ممبرز ہیں، بڑی بڑی تنظیمیں ہیں، لیکن کلیدی بات نہیں ہے۔ دیکھیں کیا ہوا،''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔'' جاؤ، لیکن بتانے کیلئے کچھ نہیں ہے۔

(54) خُدا تب تک کسی شخص کو نہیں بھیجتا' جب تک خُدا اُسے بتانے کے لیے کچھ نہ دے۔ خُدا ہمیشہ اپنے کلام کو ثابت کرتا ہے۔

(55) لوگ جا رہے ہیں، لیکن وہاں جا کر کیا بولنا ہے یہ نہیں جانتے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپکے درمیان کتنی بڑی بڑی بیداریاں چل رہی ہیں، آپکا چرچ کتنا بڑا ہے، یا آپکی تنظیم دوسروں پر کتنا غلبہ رکھتی ہے، اگر آپکے پاس اُنکو بتانے کے لیے کچھ نہیں ہے، تو پھر آپکے پاس کیا ہے بس لوگوں کا ایک جھنڈ جنہیں قیام گاہ میں اکٹھا کیا گیا ہے؟

(56) ہمارے پاس دُنیا کو بتانے کیلئے ایک پیغام ہے،''یسُوع زندہ ہے! وہ مُردہ نہیں ہے!''

اس پیغام پر دھیان دیں!

(57) ہم اِس عظیم قوم کا حصّہ ہوتے ہوئے شکرگزار ہیں، ریاستہائے متحدہ امریکہ، اپنی تمام افراتفری، اور اپنی بیہودگی، اور اپنے سارے بُرے کاموں کے باوجود بھی، دُنیا کی سب سے عظیم قوم ہے، کیونکہ اسکا آغاز، ابتدا میں درست تھا۔ مگر اس نے پیغام کو قبول نہیں کیا۔

(58) ایک کہانی میرے ذہن میں آئی ہے، بہت سال پہلے، جب یہ قوم اپنے ابتدائی دنوں میں تھی، اور انگریز اس قوم کی دولت چھیننے والے تھے۔ اور وہاں آدمیوں کا ایک گروہ تھا جنہوں نے اپنے آپکو اکٹھا کیا اور ڈیوٹی دے رہے تھے، اور نگرانی کر رہے تھے۔ اور وہاں ایک گھوڑا کھڑا رہتا تھا، اور ایک سوار کسی بھی لمحے چڑھنے کیلئے تیار رہتا تھا۔ پہلا نشان جو اُس نے حاصل کیا وہ یہ تھا انگریز آ رہا ہے، پس وہ اپنے گھوڑے پر ٹانگیں پھیلا کر بیٹھ گیا۔ اُسے اپنے گھوڑے کی حوصلہ افزائی کرنے سے کیا فائدہ ہوگا؟ اُسے کیا فائدہ ہوگا، اگر وہ اپنے گھوڑے کو مارے اور چرچ سے بوسٹن تک لے جانے کی کوشش کرے؟ اگر اُسکے پاس لوگوں کو بتانے کے لیے کوئی پیغام نہیں ہے تو اس سے اُس کو کیا فائدہ ہوگا؟ وہ کیسے جانیں گے اُنہیں تیاری کرنی ہے؟

(59) ہمارے جدید پال ریور اچھی طرح دوڑ رہے ہیں، لیکن، وہ صرف دوڑ رہے ہیں، پیغام نہیں ہے۔ وقت آ پہنچا ہے، اور بحران جاری ہے! اور دُنیا اختتام پر پہنچ چکی ہے! کلیسیائیں اپنے عروج پر پہنچ چکی ہیں۔ قومیں اپنے عروج پر پہنچ چکی ہیں۔ انسانی زندگی اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے۔ سائنس اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے۔ ہم نے بڑے چرچز بنا لیے ہیں، اور مناداوں کو ٹھیک طرح سے چمکا دیا ہے اور اُنہیں جسمانی طور پر اچھی طرح پرکھ لیا ہے، اور وہ جانتے ہیں اُنہوں نے ورب اور ایڈورب کو کیسے استعمال کرنا ہے، اور – اور اُنکی آوازوں کو اور حرفِ علت کو کیسے استعمال کرنا ہے، اور نفسیاتی طور پر سب کچھ ٹھیک ہونا چاہیے، تاکہ لوگوں سے رابطہ کیا جائے۔ لیکن یہ وہ نہیں ہے جو یسُوع نے کہا تھا!

(60) ''وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالیں گے۔ وہ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ اگر زہریلے سانپ اُن کو کاٹیں گے، تو اُنہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ اگر وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔'' دُنیا کو ایک ایسے مناد کی ضرورت ہے جسکے پاس پیغام ہو، تاکہ کچھ بتایا جائے، اور وہ

جان جائیں یہ پیغام کہاں سے آیا ہے اور کس کے وسیلے آیا ہے۔

(61) پال ریور، جب اپنے گھوڑے پر سوار ہوا، تو وہ ایک دلیر آدمی تھا، وہ ایک ایسا شخص تھا جو تاریخ میں اُس وقت تک رہے گا جب تک یہ قوم تاریخ میں رہے گی۔ اُس نے چرچ سے ایک یادگار سفر کا آغاز، ایک پیغام کے ساتھ کیا جس نے سب کو بیدار کر دیا، جس میں غریب سے لے کر امیر تک، اور کسان سے لے کر بزنس مین تک سب شامل تھے، ''انگریز آ رہے ہیں!'' اور منٹ مین لوگوں نے اپنے آپکو حملے کے لیے تیار کر لیا۔ اور یہ عظیم قوم بچ گئی۔

(62) اگر یہ خُدا کی میراث ہے، اگر یہ وہ لوگ ہیں جنکے لیے خُدا نے اپنی جان دی ہے، اگر یہ وہی کلیسیا ہے جو اُسکے نام سے کہلاتی ہے، تو اسے بچایا جانا چاہیے، پس ہمارے پاس اِس زمانہ کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے، خُدا کے تخت سے ایک پیامبر اور ایک پیغام ہونا چاہیے۔ اگر یہاں ایک جاتی جولیت ہے، تو پھر خُدا کے پاس بھی کہیں نہ کہیں کوئی داؤد ہوگا۔ ہمیں اُس سے رابطہ کرنا چاہیے۔ ہمارے پاس ہونا چاہیے...... ہمارے پاس ایک پیغام ہونا چاہیے۔

(63) ہم آگے بڑھ رہے ہیں، لیکن ہمارے پاس کہنے کیلئے کچھ نہیں ہے۔ یہ ثابت ہو گیا ہے، جب ہم اُس مقام پر آتے ہیں جہاں کوئی قوم یا لوگ یسُوع مسیح کو خُدا کا بیٹا ماننے سے انکار کرتے ہیں، اور ہمارے آج کے سب سے زیادہ مقابلہ کرنے والے خدام کیسامنے آ کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور پھر ہمارے چرچ کی عظیم لیگ میں، جب ہم تلاش کرتے ہیں تو کیمونسٹ کے تیس لوگ پچھلے بیس تیس سالوں سے صرف کاغذات باندھ رہے ہیں، اور وہ کیمونسٹ پارٹی کے ممبرز ہیں، اور ہمارے یونائیٹڈ چرچز میں موجود ہیں۔ ہم کیا کر سکتے ہیں؟ اس سے ظاہر ہوتا ہے وہ پیغام کے بغیر دوڑ رہے ہیں؛ اور قوم کے پیدائشی حق کو فروخت کر رہے ہیں، اور مسلسل کلیسیا کے پیدائشی حق کو فروخت کر رہے ہیں۔

(64) اب سب کچھ ظاہر کرنے کا وقت آ چکا ہے۔ اب یہ اُس مقام پر آ چکا ہے اور اس چھوٹے چرچ نے پیغام کا یقین کیا ہے، اور اپنے دونوں پاؤں پر کھڑا ہو گیا ہے، اور اپنی آنکھیں ٹھیک صلیب پر لگالی ہیں، اور اپنے دل میں یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کو قائم کر لیا ہے، اور آگ جل رہی ہے! یہ اُس مقام پر آ چکا ہے جہاں قومیں اسے پہچان لیں گی۔ یہ ظاہر ہونے کا وقت ہے۔ کوئی حیرت کی بات نہیں کہ

چرچز......کونسل آف چرچز، کیمونسٹ کے ساتھ شہد کے چھتے کی طرح جڑ چکی ہے، کوئی حیرت کی بات نہیں کہ وہ مافوق الفطرت پر یقین نہیں رکھتے ہیں۔ کوئی حیرت کی بات نہیں کہ وہ الٰہی شفا کا یقین نہیں کرتے ہیں؛ اُن کے دل میں کوئی پیغام نہیں ہے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ کتنے ٹھوس طریقے سے دوڑ رہے ہیں۔

(65) اگر رُوحُ القُدس کسی شخص کے دل میں آتا ہے، تو وہ یقین کریگا کہ یسُوع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور وہ اُس میں، کام کرنے کیلیئے جی رہا ہے، اور اُس مرضی کو پورا کر رہا ہے جس کیلیئے وہ آیا ہے؛ مرضی، یعنی خُدا کی مرضی ایک انسان کی زندگی میں پوری ہونی چاہیے۔

(66) لیکن، پریشانی یہ ہے، ہم دوڑتے ہیں، مگر ہم پیغام کے بغیر دوڑتے ہیں۔ ہم تھیولوجی کے ساتھ جاتے ہیں۔ ہم کلام کی اُس تفسیر کے ساتھ جاتے ہیں جو کسی چرچ نے کی ہوتی ہے۔

(67) ہمیں جی اُٹھنے کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے! ''جاؤ، اور میرے شاگردوں کو بتاؤ میں ایک نیا چرچ منظّم کرونگا''؟ نہیں، جناب! ''جاؤ، اور میرے شاگردوں کو بتاؤ میں مُردوں میں سے جی اُٹھا ہوں، جیسا میں نے کہا تھا میں ہوں۔'' آج صبح چرچ کے لیے یہی پیغام ہے، یسُوع مُردہ نہیں ہے۔ وہ زندہ ہے، اور وہ آج بھی اُتنا ہی عظیم اور طاقتور ہے جتنا وہ ہمیشہ تھا۔

(68) ہمارے پاس انتباہ کے بہت سے پیغامات آئے، تاکہ تیار ہو جائیں، پال ریور اور باقی عظیم آدمی آئے، اور بڑی بڑی جنگیں اور طوفان، اور باقی چیزیں برپا ہوئیں۔

(69) پھر، خُدا نے، تسلی کا پیغام بھیج دیا۔ یہی وہ تسلی کا پیغام ہے۔

(70) کچھ عرصہ پہلے، جنوب میں اُنکے ہاں غلامی ہوا کرتی تھی، جب بوئرز، مقامی ساؤتھ افریقہ کے لوگوں کو یہاں لے آتے تھے، جنہیں، آج ہم، ''سیاہ فام کہتے ہیں۔'' پس وہ اُنہیں یہاں لے آتے تھے اور اُنہیں جنوب میں امریکیوں کو فروخت کر دیتے تھے، تاکہ اُنہیں غلام بنالیں۔

(71) آج افریقہ میں بہت بڑی بغاوت، قتل و غارت، اور اس طرح کے باقی کام، ابھی تک جاری ہیں۔ وہ اپنی آزادی کے لیے لڑ رہے ہیں۔ اُنکا حق ہے وہ اِس کیلیئے لڑیں۔ خُدا نے انسان کو بنایا؛ اور انسان نے غلام بنائے۔ ایسا کبھی سوچا نہیں گیا تھا۔

(72) کچھ سال پہلے، مِیں ایک کولیزیم، بلکہ، ایک بڑے میوزیم میں تھا۔ پس میں وہاں گھوم رہا تھا، اور وہاں مختلف تصویروں اور چیزوں کو دیکھ رہا تھا، اور میں اُنکے فن کی تعریف کرر ہا تھا۔ میرا خیال ہے خُدا فن میں ہے۔ پس میں چلتا گیا، اور میں نے نگاہ کی کہ وہاں ایک بوڑھا نیگرو آدمی تھا، وہ کافی بوڑھا تھا، اور اُسکے کندھے جھکے ہوئے تھے، اور اُسکے سر کے پیچھے صرف تھوڑے سے بال کنارے پر تھے۔ اور اُس نے اپنی ٹوپی پہنی ہوئی تھی۔ پس وہ وہاں چل رہا تھا، اور وہ بھی چلتے ہوئے، مختلف چیزوں کو دیکھ رہا تھا، پس ایسا محسوس ہوا وہ اُس میوزیم میں کسی چیز کی تلاش کرر ہا ہے۔ میں اُسکے پیچھے کھڑا ہو گیا اور اُسے تھوڑی دیر تک دیکھتا رہا۔

(73) پس کچھ دیر بعد وہ وہاں ایک چھوٹے بکس کی جانب آ گیا۔ اور وہ اُسے دیکھنے لگا، پس وہ چونک گیا، اور اُسکی آنکھیں چمک اُٹھیں۔ پس وہ ایک منٹ کے لیے اُس بکس سے پیچھے ہٹا گیا، اور اُس نے ٹوپی اتاری، اور اُسے اپنے ہاتھ میں پکڑ لیا۔ میں اُسے دیکھ رہا تھا۔ پس جب اُس سیاہ فام نے اپنے سر کو جھکایا، تو اُسکی آنکھوں سے آنسو بہنے لگ گئے۔ اور میں اُسے وہاں بڑی حیرت سے، کافی دیر تک دیکھتا رہا۔

(74) پھر میں نے سوچا، ''مجھے تلاش کرنا چاہیے کہ وہ بوڑھا شخص کس چیز کیلئے اتنا پُر جوش ہو گیا ہے۔'' میں تھوڑا اُسکی جانب بڑھا، اور میں نے دیکھا وہاں ایک لباس پڑا ہوا تھا۔

(75) پس میں نے اُس شخص کو وہاں کھڑے ہوئے دیکھا۔ تو میں اُسکے پاس چلا گیا، میں نے کہا، ''انکل، آپکا کیا حال ہے؟''

پس اُس نے کہا، ''جناب، آپکا کیا حال ہے۔''

(76) میں نے کہا، ''میں ایک خادم ہوں۔ اور مجھے کافی حیرت ہوئی جب میں نے آپ اِس جگہ دُعا کرتے دیکھا۔'' میں نے کہا، ''میرا خیال ہے آپ ایک مسیحی ہیں۔''

اُس نے کہا، ''جناب، میں ہوں۔''

میں نے کہا، ''کس چیز نے آپکو اتنا پرجوش کر دیا؟''

(77) اُس نے کہا، ''یہاں آؤ۔'' اور میں وہاں، اُس بوڑھے شخص کے پاس چلا گیا۔ اُس نے

کہا،''کیا تمہیں وہ لباس نظر آ رہا ہے؟''

میں نے کہا،''جی ہاں، جناب۔''

اُس نے کہا،''کیا تم اُس پر وہ نشان دیکھ سکتے ہو؟''

میں نے کہا،''جی ہاں، جناب۔''

اُس نے کہا،''اپنا ہاتھ میرے پہلو پر رکھو۔''

میں نے کہا،''یہ کھردری جگہ کیا ہے؟''

(78) اُس نے کہا،''ایک دن تھا، جب یہاں غلامی کا بیلٹ گھومتا تھا۔ اور دیکھ وہ ابرہام لنکن کا خون ہے۔'' اُس نے کہا،''اُسکے خون کی وجہ سے میں اس غلامی کے بیلٹ سے آزاد ہوا ہوں۔'' اُس نے کہا،''کیا، یہ آپ کو بھی پُر جوش نہیں کر دیتا؟''

(79) میں وہاں بالکل حیرت میں کھڑا تھا۔ میں نے سوچا،''اگر ابرہام لنکن کا خون ایک غلام کو اتنا پُر جوش۔پُر جوش کر دیتا ہے، کیونکہ اُس نے اُس پر سے غلامی کے بیلٹ کو اتا دیا ہے، تو پھر یسُوع مسیح کے لہو کیلئے روزیلا جیسے لوگوں کو کتنا پُر جوش ہونا چاہیے، جو الکوحل کی غلام تھی؛ اور مجھ جیسے، کم بخت انسان کیلئے، وہ موا؟'' اُس نے میرے دل سے گناہ کی غلامی کا بیلٹ اُتار دیا ہے۔ کیا اِس بات سے ایک شخص کو پُر جوش نہیں ہونا چاہیے؟ کیا اس سے اُسے مختلف محسوس نہیں ہونا چاہیے؟ جب ایک شخص اس بارے میں سوچتا ہے تو کیا اِس سے اُس کی تعظیم نہیں ہونی چاہیے؟ آپ اپنا سر جھکائے بغیر صلیب کو نہیں دیکھ سکتے، اور یہ جاننا، بہت مشکل ہے۔ یسُوع نے اُس درخت پر آپکی زندگی کو آزاد کروایا ہے۔

(80) کچھ دیر، ہم، غلاموں کی بات کو جاری رکھتے ہیں، اور اپنے خیال پیش کرتے ہیں۔ پس وہاں ایک اعلان ہوا، جو کہ آزادی کا اعلان تھا، جس پر دستخط کیے گئے تھے، اور اُسکی وجہ سے غلاموں کو ایک مخصوص دن آزاد کیا جانا تھا۔ آپ نہیں جانتے، اوہ، اگر آپکی ملاقات کبھی بھی مسیح سے نہیں ہوئی ہے، تو پھر آپ نہیں جانتے کہ اُن غلاموں کے لیے یہ کتنی معنی خیز بات تھی۔ جب یہ پیغام، اُس سر زمین پر سب کو بتایا گیا، کہ،''تم سب اس۔اس دن، صبح سویرے آزاد کر دیئے جاؤ گے۔ اور تم آزاد ہو جاؤ گے۔ تمہیں مزید غلامی کے بیلٹ کے نیچے نہیں رکھا جائیگا، اور نہ ہی تمہیں مزید مارا جائیگا۔ اور تم

آزاد ہوجاؤ گے، اور اِس عظیم امریکہ کے شہری بن جاؤ گے۔ تم اس مخصوص صبح کی روشنی میں، مزید غلام نہیں رہو گے۔'' اوہ، کتنی بے صبری سے وہ اسکا انتظار کررہے تھے۔

(81) کاش گنہگار اسے دیکھ پائے! کاش گنہگار انجیل کی سچائی کو سن پائے! کسی چرچ میں شامل نہ ہوں، بلکہ انجیل کی منادی میں شامل ہوجائیں، جو آپکو گناہ سے نجات دیتی ہے، جو آپ کو آپ کی بیماری سے آزاد کرسکتی ہے۔ ''فلاں فلاں وقت ہے،'' یہی آپکے لئے یقین کرنے کا وقت ہے۔

(82) آپ جانتے ہیں، وہ غلام بہت ہی پُر جوش اور بے صبری سے انتظار کررہے تھے، پس وہ اُس گھڑی کا انتظار کررہے تھے جب وہ آزاد کئے جائیں گے، اُنہوں نے مجھے بتایا، تب، اُنکی مائیں اور اُنکے چھوٹے بچے، بوڑھے، اور باقی سب وہاں، اُس پہاڑی کے نیچے جمع ہوگئے۔ پس وہ آدھی رات کو، اُس پہاڑی کے اُوپر چڑھ گئے۔ کیونکہ وہ جانتے تھے جب دن کا آغاز ہوگا اور سورج طلوح ہوگا، تو وہ تمام غلام آزاد ہوجائیں گے۔ وہاں پہاڑی پر سورج کو طلوح ہونے میں ایک آدھا منٹ بھی نہیں لگتا تھا، اور اُن میں سے کچھ لوگ اُس پہاڑی پر چڑھ گئے، اور دیکھتے جارہے تھے، دیکھتے جارہے تھے۔ ''اوہ، جب سورج طلوح ہوگا، ہم آزاد ہوجائیں گے۔'' وہ s-o-n تھا...... بلکہ، s-u-n تھا۔

(83) لیکن جب S-o-n ان دنوں میں سے ایک دن جی اُٹھا! اور جب وہ S-o-n اُنیس سو سال پہلے جی اُٹھا، تو اُس نے غلامی کے ہر بیلٹ کو توڑ دیا، اُس نے تمام قیدیوں کو آزاد کردیا، اُس نے ہر ایک بیمار کو شفایاب کردیا، اُس نے غلامی سے ہر ایک کو آزاد کردیا۔ ہمیں کتنا اُس پہاڑی پر چڑھنا چاہیے اور دیکھنا چاہیے!

(84) اور جب اُس سورج نے جھانکا، تو سب سے پہلے، شخص نے جو سب سے اوپر تھا، اُس نے اُسے دیکھا، اور اُس نے اپنے سے نیچے والے آدمی کو اُونچی آواز میں پکارا، ''ہم آزاد ہیں!'' اور پھر اُس نے اپنے سے نیچے والے آدمی کو بتایا، ''ہم آزاد ہیں!'' یہاں تک کہ یہ سلسلہ کیمپ تک پہنچ گیا، ''ہم آزاد ہیں!'' کیونکہ، سورج طلوح ہورہا تھا، اور وہ انتظار، اور انتظار کررہے تھے، وہ اُس گھڑی کا انتظار کررہے تھے۔

(85) آج کے دن میں، ہمیں کتنی شدت سے، خُدا کے بیٹے S-o-n کا انتظار کرنا چاہیے۔ ہم

گناہ سے آزاد ہو چکے ہیں۔ہم بیڑیوں سے آزاد ہو چکے ہیں۔ہم بُری عادات سے آزاد ہو چکے ہیں۔ ہم تمبا کو نوشی، شراب نوشی،عیش وعشرت سے آزاد ہو چکے ہیں، کیونکہ خُدا کا بیٹاS-o-n قبر میں سے جی اُٹھا ہےاور ہر ایک بیڑی کو توڑ دیا ہے۔ساری سزاختم ہو چکی ہے! قرض ادا کر دیا گیا ہے۔جرمانہ ادا کر دیا گیا ہے۔گناہ دُھل چکے ہیں،اور ہم آزاد ہو چکے ہیں۔اوہ،ہم آزاد،لوگ ہیں! غلامی؟ آزادی ہے، کیونکہ خُدا کا بیٹا اپنی کرنوں میں شفا لئے طلوع ہو چکا ہے!

(86) کسی روز، وہ تخت سے اُٹھے گا،اور زمین پر واپس آئے گا۔اور پھر ہم اپنی تمام تکلیفوں اور ساری آزمائشوں سے آزاد کر دیئے جائیں گے،تمام فانی دردیں یا جو کچھ بھی اس فانی زندگی میں ہے اُس سے آزاد ہو جائیں گے،تا کہ ہمیشہ اُسکے ساتھ زندگی بسر کریں۔ہم آزاد ہو جائیں گے۔"جاؤ، اور بتاؤ،" کیونکہ یہی بات بتانے کی ہے۔

(87) بائبل کے وقت میں، جوبلی کا ایک سال آتا تھا۔لوگ اُن قرضوں کے عوض بیچ دیئے جاتے تھے جواُن پر واجب الادا ہوتے تھےاور وہ اُسے ادا نہیں کر پاتے تھے،اسلئے وہ جا کر اپنے آپکو لوگوں کے ہاتھوں،بطورِغلام فروخت کر دیتے تھے۔پس پھراُنہیں اُن کا غلام بننا پڑتا تھا، وہ اُنکے لیے تمام زندگی، غلام بن جاتے تھے۔لیکن، ایک دن، وہاں فضل کا ایک دن آتا تھا، جسے جوبلی کا سال کہا جاتا تھا۔پس جب جوبلی کا سال آتا تھاتو کاہن باہر جا کر نرسنگا پھونکتا تھا۔اور اُس نرسنگے کی آواز ہر غلام کے لیے اعلان کرتی تھی،اس سے کوئی غرض نہیں کہ وہ کتنے سالوں سے غلامی ہےاور کتنی دیر اُسے غلامی کرنی پڑی ہے،لیکن جب وہ نرسنگا پھونکا جاتا تھا،تو وہ غلام آزاد ہو جاتا تھا۔تب وہ اپنا بیلچہ وہاں رکھ کر اپنے گھر اپنے بچوں کے پاس چلا جاتا تھا۔اُسے مزید کام کرنے کی ضرورت نہیں تھی، کیونکہ جب جوبلی کا نرسنگا پھونکا جاتا تھا تو وہ آزاد ہو جاتا تھا۔کیونکہ وہ نرسنگا مشکوک آواز نہیں دیتا تھا، بلکہ ایک خاص آواز دیتا تھا۔پس وہ شخص اپنے اوزار وہاں رکھ کر،غلامی سے چھٹکارا پا کر اپنے گھر چلا جاتا تھا۔

(88) آج صبح، بائبل کہتی ہے،"اگر تُرہی کی آواز صاف نہ ہو،تو کون جانیگا کہ کیا کرنا ہے؟" اگر بائبل نے اسکی منادی کی ہے کہ یسُوع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے،تو وہ کل،اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے،جبکہ وہ تُرہی کی آوازیں جنہیں آج ہم سن رہے ہیں کہتی ہیں،"معجزات کے دن گزر

چکے ہیں، الٰہی شفا جیسی کوئی چیز نہیں ہے،'' تو پھر کون جانے گا کہ اُنہیں تیاری کیسے کرنی ہے؟

(89) آج ہمیں خُدا کی طرف سے مسح شدہ منادوں کی ضرورت ہے!'' وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے! وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے!'' یہی آج کے دن کا پیغام ہے۔

(90) اوہ، بہت عظیم پیغامات ہیں، لیکن ایسٹر کی سب پر فوقیت ہے! عظیم پیغامات ہیں: مگر ایسٹر اِن کا سب نچوڑ ہے! جبکہ موت...... دشمن کی آخری تیاری تھی...... ہم نے بیماروں کو پرانے عہد نامہ میں شفا پاتے دیکھا ہے۔ ہم نے معجزات کو پرانے عہد نامہ میں دیکھا ہے۔ پرانے عہد نامہ میں رویائیں آتی تھیں۔ مگر ہر ایک انسان قبر میں گیا، اور یہی سوچتا رہا کہ کیا وہ دوبارہ زندہ ہوگا۔ لیکن ایسٹر کی صبح، شاگردوں کو اُنکا سب سے بڑا پیغام حاصل ہوا جو کسی انسان کو حاصل ہوسکتا تھا، پس اُنہیں کیا حاصل ہوا؟'' جاؤ، اور میرے شاگردوں کو بتاؤ، کہ میں مُردوں میں سے جی اُٹھا ہوں!'' موت پر فتح ہو چکی ہے!

(91) زمین پر ایسا کوئی بھی نہیں تھا، کوئی نبی نہیں تھا، کوئی عظیم آدمی نہیں تھا، اور کوئی ایسا مقدُس شخص نہیں تھا جو فتح پا سکتا...... وہ خُدا کے رُوح کے وسیلہ بیماریوں پر فتح پا سکتے تھے۔ وہ وقت پر، خُدا کے رُوح کے وسیلہ فتح پا سکتے تھے، اور آنے والی چیزوں کو دیکھ سکتے تھے۔ وہ اس پر فتح پا سکتے تھے۔ لیکن کبھی بھی ایسا کوئی مسح سے بھرپور شخص نہیں تھا جو خُدا کے مسح سے مسح شدہ کیا گیا تھا، جو ایسا بیان دیتا،'' مجھے اپنی جان دینے کا بھی اختیار ہے، اور اُسے پھر لینے کا بھی اختیار ہے۔ اس بدن کو ڈھا دو، میں اسے تیسرے دن اُٹھا کھڑا کرونگا۔'' کوئی ایسا شخص نہیں تھا جو ایسا بیان دے سکتا۔ اور وہ اپنے دلوں میں سوچ رہے تھے، یہ بات سچ بھی ہوگی یا نہیں۔

(92) لیکن ایسٹر کی صبح، اُنہیں ایک پیغام ملا،'' تم تمام دُنیا میں جا کر، ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ میں مُردوں میں سے جی اُٹھا ہوں۔ دیکھو، میں دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔ اور جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا، اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے: وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالیں گے؛ وہ نئی نئی زبانیں بولیں گے؛ سانپوں کو اُٹھالیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں

گے، تو اُنہیں کوئی ضرر نہ پہنچے گا؛ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں، تو وہ اچھے ہوجائیں گے۔'' ایسٹر کا پیغام، سب سے بہترین پیغامات میں سے ایک ہے۔ کیونکہ موت پر فتح ہوچکی ہے!

(93) ہم فاتح کے متعلق سوچتے ہیں۔ نپولین نے، تینتیس سال کی عمر میں، دُنیا فتح کر لی تھی۔ اُس نے دُنیا پر فتح حاصل کر لی، اُس نے ہر قوم کو شکست دی جو قوم اُس وقت موجود تھی۔ اور وہ بہت افسردہ ہوا کیونکہ وہاں فتح کرنے کے لیے اور کوئی نہیں تھا، پس وہ بیٹھ کر چِلانا شروع ہوگیا۔ وہاں لڑائی کے لیے کوئی بھی نہیں تھا، اور اُس نے کھیل کے اصولوں کو بے ایمانی سے کھیلا۔ لاکھوں کسبیوں نے اس کی فوج کی پیروی کی، وہ بندوق اور تلوار کے ساتھ نکلا تھا۔ تینتیس سال کی عمر میں، اُس نے دُنیا پر فتح حاصل کر لی تھی۔ لیکن اُسے ایک بار منع کیا گیا، اور انتہائی شراب نوشی کی وجہ سے اُسکی موت واقع ہوگئی، کیونکہ اُس نے کھیل کے اصولوں کو بے ایمانی سے کھیلا تھا۔ وہ پیغام بھول گیا تھا۔ اُس نے فتح حاصل کر لی تھی، لیکن وہ پیغام کو بھول گیا تھا۔ وہ آگے بڑھتا گیا، لیکن وہ بھول گیا تھا کہ وہ کس مقصد کے لیے آگے بڑھ رہا ہے۔

(94) بالکل اُس چھوٹے لڑکے کی طرح جو ریس میں دوڑ رہا تھا، بالکل اُسی طرح ایک کلیسیا دوڑ رہی ہے، جیسے لوگ دوڑ رہے ہیں، جیسے قوم دوڑ رہی ہے! ہماری پناہ گاہ ایٹم بم نہیں ہے، ہماری پناہ گاہ یسُوع مسیح اور اُسکا جی اُٹھنا ہے۔

(95) نپولین سب سے اہم چیز کو بھول گیا۔ اُسکے ساتھ کیا رونما ہوا؟ وہ مکمل شکست خوردہ حالت میں مر گیا، کیونکہ وہ شراب کا عادی تھا۔ کیوں؟ کیونکہ اُس نے کھیل کو ٹھیک طریقے سے نہیں کھیلا تھا، بیشک اُس نے، جسمانی طور پر دُنیا فتح کر لی تھی۔ اُس نے فوج کو تیار کر لیا تھا۔ وہ ذہین فوجی تھا، اُس نے ہر ایک قوم کو پکڑ لیا اور اُنکے ساتھ سب کچھ کیا (اُس نے) وہ کچھ کیا جو کوئی شخص نہیں کر سکتا تھا اور نہ کسی نے اُسکی طرح کبھی ایسا کیا تھا، لیکن وہ اُس حقیقی پیغام کو بھول چکا تھا۔ اُس نے سب کچھ حاصل کر لیا تھا، اُس نے اپنی فوجی طاقت بھی حاصل کر لی تھی، لیکن وہ خُداوند کی طاقت کو بھول گیا تھا۔

(96) خُداوند کی طاقت ہماری تسلی ہے۔ ہمارے پاس اسکے علاوہ اور کوئی طاقت نہیں ہے۔ میرے پاس کوئی اور پناہ گاہ نہیں ہے! اے خُدا رحم کر! میری زندگی لے لے، مگر مجھے یہ کبھی بھولنے نہ

دینا کہ میری طاقت کہاں سے آتی ہے۔ یہ ہمیشہ خُداوند سے آتی ہے! میں دُنیا کی بہترین چیزوں کو نہیں چاہتا۔ میں یسُوع کو چاہتا ہوں، میں اُس کے جی اُٹھنے کی آگ کو اپنی زندگی میں چاہتا ہوں۔

(97) تینتیس سال کے یسُوع مسیح سے وہ کتنا مختلف تھا! تینتیس سال کی عمر میں، یسُوع ہر چیز کا مالک تھا؛ اُس نے دُنیا کو بنایا۔ اور وہ دُنیا میں تھا، لیکن دُنیا نے اُسے نہیں جانا۔ اُس نے کبھی بھی اپنی شہرت نہیں بنائی تھی۔ اُس نے کبھی کسی فوجی آدمی کو اکٹھا نہیں کیا تھا۔ اُس نے کبھی کسی چرچ کو منظّم نہیں کیا تھا۔ اُس نے کبھی اپنے لیے کوئی بڑا نام نہیں کمایا تھا۔ وہ کبھی بھی گھمنڈ کرنے والے نظریے، اور تھیولوجی کی ڈگری، اور اس طرح کی باقی چیزوں کے ساتھ سامنے نہیں آیا تھا، اُسکے پاس کسی بھی سکول آف تھیولوجی میں جانے کا ریکارڈ نہیں تھا۔ لیکن اُسکے پاس خُدا تھا۔ اُسکے پاس خُدا تھا۔ اور تینتیس سال کی عمر میں، اُس نے ہر شیطان کو فتح کر لیا تھا جس نے اپنا سر جہنم سے باہر نکالا تھا۔ اُس نے بیماریوں پر فتح حاصل کر لی تھی۔ اُس نے توہم پرستی پر فتح حاصل کر لی تھی۔ اُس نے بدرُوحوں پر فتح حاصل کر لی تھی۔ اُس نے موت پر فتح حاصل کر لی تھی۔ اور جب وہ صلیب پر موا، تو اُس نے جہنم کے اتھاہ گڑھے میں جا کر، جہنم پر فتح حاصل کر لی۔

(98) اور ایسٹر کی صبح اُس نے قبر پر فتح حاصل کر لی۔ کیوں؟ اسلیئے کہ اُس نے کھیل کے اصولوں کو ٹھیک طریقے سے کھیلا تھا، کیونکہ وہ پیغام کے ساتھ دوڑ رہا تھا۔ پس وہ، وہ گیا! ''جاؤ۔'' خُدا نے اُسے بھیجا تھا، اور اُس کے پاس اُنھیں بتانے کیلیئے پیغام تھا۔ اور اُس پیغام کیساتھ جو خُدا نے اُسے دیا تھا، اُس نے شیطان کی ساری طاقت پر فتح پائی۔ اُس نے بیماریوں پر فتح پائی۔ اُس نے موت پر فتح پائی۔ اُس نے جہنم پر فتح پائی۔ اُس نے قبر پر فتح پائی۔ کیوں؟ کیونکہ وہ گیا! ''جاؤ، اور بتاؤ!'' ''میں ہمیشہ وہی کرتا ہوں جو باپ مجھے کرنے کیلیئے دِکھاتا ہے۔ میں اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا سوا اُس کے جو وہ مجھے کرنے کیلیئے کہتا ہے۔''

(99) پھر اِس سے پہلے کہ وہ مصلوب ہوتا، اُس نے یہ کہا، ''جیسے باپ نے مجھے بھیجا ہے، میں بھی تمہیں بھیجتا ہوں۔'' فوجی طاقت سے آدمیوں کو کھڑا نہ کرو؛ اس میں وقت برباد نہ کرو کہ صدر کون ہوگا۔ یہ ضروری ہوسکتا ہے، لیکن اِس میں یہ ضروری نہیں ہے۔ دُنیا جا چکی ہے۔ مگر ہمارے پاس ایک

پیغام ہے، اور وہ یہ ہے، یسُوع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(100) گذشتہ روز، وہ کمرہ عدالت میں، مجھ سے کچھ کہلوانے کی کوشش کر رہے تھے جو کہ درست نہیں تھا۔ میں نے کہا، ''میں بے ایمان نہیں ہوں۔'' میں نے کہا، ''میں- میں- میں دیانت دار ہوں۔ اور آپ سچائی کے علاوہ اور کچھ نہیں کہہ سکتے ہیں۔''

(101) پس ایک فلاں فلاں شخص میرے ساتھ تھا، کہا، ''اگر کوئی شخص مجھ سے اس طرح بات کریگا، تو میں اُسے کتاب اُٹھا کر ماردوں گا۔''

(102) میں نے کہا، ''نہیں، جناب۔ نہیں، یہ ٹھیک نہیں ہے۔ اس طرح اِس تک رسائی حاصل کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ یہ ٹھیک نہیں ہے۔''

(103) اُس نے کہا، ''خیر، کیا تمہیں معلوم نہیں اس طرح کے کام ہو رہے ہیں؟ تم ایسا کام کیوں نہیں کرتے؟''

میں نے کہا، ''میں اپنا وقت یسُوع مسیح کی خدمت میں گزارتا ہوں۔''

(104) اے خُدا، اوہ، لوگ اندھے ہو چکے ہیں اور اسے دیکھ نہیں سکتے ہیں! ''جیسے باپ نے مجھے بھیجا ہے،'' باپ نے اُسے بھیجا تھا، اور وہ گیا۔ اُسکے پاس لوگوں کو بتانے کے لیے ایک پیغام تھا۔ اور موت کی گھڑی میں، اُس نے موت پر فتح پائی اور اُس نے جہنم پر فتح پائی، اور اُس نے قبر پر فتح پائی۔ ''جیسے باپ نے مجھے پیغام کیساتھ بھیجا ہے، میں بھی تمہیں پیغام کے ساتھ بھیجتا ہوں؛ جا کر چر چز نہ بناؤ، تنظیمیں نہ بناؤ، بلکہ ساری دُنیا میں جاؤ اور رُوح القُدس کی قدرت کا مظاہرہ کرو۔ ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے؛ وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالیں گے، نئی نئی زبانیں بولیں گے، سانپوں کو اُٹھالیں گے۔'' اور جب ہمارے بدن قبر میں جائیں گے، جیسے اُس کا بدن گیا، اور اُس نے دونوں موت، جہنم، اور قبر پر فتح پالی۔ وہ زبردست فاتح ہے۔

(105) اُس نے ہمیں اپنے پیغام کیساتھ بھیجا ہے۔ آئیں پیغام کیساتھ آگے بڑھتے ہیں، ایسے پیغام کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں جس میں بتانے کیلئے کچھ ہے۔ ''جاؤ، اور بتاؤ!'' نہ کہ دوڑ و اور بھول جاؤ کیا بتانا ہے، آئیں سب سے پہلے اِسے اپنے دل میں رکھیں۔

(106) آج صبح، جب آپ دُعا کروانے آئیں، تو بے ترتیبی سے نہ آئیں۔ اپنے دل میں پیغام کو رکھ کر آئیں، ''میں وہ ہوں جو مر گیا تھا، لیکن اب زندہ ہوں۔ میں وہ ہوں جس نے پیغام دیا ہے، 'ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' اگر قادرِ مطلق خُدا ایک-ایک ٹیڑھی آنکھوں والے چھوٹے بچے کو لیکر بالکل ٹھیک کر سکتا ہے؛ تو خُدا ایک ایسے بچے کو بھی ٹھیک کر سکتا ہے، جس نے اپنی پیدائش سے لیکر، آج تک اپنی زندگی میں کچھ نہیں دیکھا، اور سولہ سال کا ہے، وہ اُسکی آنکھیں دوبارہ بحال کر سکتا ہے؛ خُدا ایک خستہ حال کینسر سے کھائے ہوئے مصیبت زدہ انسان کو بھی ٹھیک کر سکتا ہے......

(107) اور یہ پیغام درست ہے، کیونکہ یہ پیغام خُدا نے بھیجا ہے، اور پیامبر کو بھی خُدا نے بھیجا ہے، اور بیشک پورا جہنم اُس پر حملہ کریگا۔ یہ ٹھیک بات ہے، وہ ٹھوکر کھا کر گر جائیگا، لیکن وہ اُٹھ کر اپنے سر کو ہلائے گا، اور آگے بڑھے گا۔ کیونکہ ہمارے پاس ایک پیغام ہے، اور اُسے کوئی روک نہیں پائیگا! ہللّویاہ! ''میں اس چٹان پر اپنی کلیسیا بناؤں گا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔'' وہ جو کہنا چاہتے ہیں کہنے دیں، جو کرنا چاہتے ہیں کرنے دیں، ابلیس غصّہ اور شور شرابہ کر سکتا ہے۔ لیکن یسُوع مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور وہ آج ہمارے درمیان زندہ ہے!

(108) کچھ دن پہلے، میں عظیم ڈاکٹر لمزا سے بات کر رہا تھا، جس نے بائبل کا ترجمہ ارامی زبان سے، انگلش میں کیا ہے۔ پس میں نے اُس چھوٹے نشان کو دیکھا، خُدا کا وہ نشان وہاں تھا، اور اُس کے اُوپر تین چھوٹے چھوٹے نقطے تھے۔ میں نے کہا، ''ڈاکٹر لمزا، یہ کیا ہے؟''

اُس نے کہا، ''یہ خُدا کی، تین خصوصیات ہیں۔''

(109) میں نے کہا، ''آپکا مطلب ہے، خُدا تین دفاتر میں کام کرتا ہے، جیسے، باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس؟''

(110) اُس نے اپنا سر اُٹھا کر میری طرف دیکھا، اُس یہودی کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، کیا آپ اِسکا یقین کرتے ہیں؟''

میں نے کہا، ''اپنے پورے دل سے کرتا ہوں۔''

(111) اُس نے اپنے بازو میرے جانب بڑھائے، اور کہا، ”میں حیران ہوتا ہوں جب میں ایسے عظیم کاموں کو ہوتے ہوئے دیکھتا ہوں، اور اُن نشانوں کو جو آپ کے وسیلے ہوئے۔“ اُس نے کہا، ”لوگوں نے مجھے بتایا ہے آپ نبی ہیں۔ میں نے اب تک، اسکا یقین نہیں کیا تھا۔ لیکن اب میں جان گیا ہوں آپ نبی ہیں۔“ اُس نے کہا، ”یہ بات ہے! یہ پیغام ہے۔ یہی وہ چیز ہے جو خُدا کی بادشاہی کو ہلا دے گی۔“ جی ہاں۔ اُس نے کہا، ”لڑکے، تم کسی دن اس کیلئے مارے جاؤ گے۔“ اور کہا، ”تم اِسی پیغام کیلئے اپنی گواہی کو مہر بند کر جاؤ گے۔“

(112) ہمارے پاس یہ ایک عظیم ترین شخص ہے، جب آئزن ہاور اور دُنیا کے باقی عظیم لوگ، اور ہالی ووڈ، کے تمام فلمی ستارے اور باقی سب اُسے بلائے رہے تھے، تو وہ میٹنگ میں پھنس کر رہ گیا تھا۔ اُس نے کہا، ”میں نے زندگی کے تیس انوکھے سال اس کیلئے گذارے ہیں، اور اسکا ترجمہ، ویٹی کن یونانی سے نہیں، بلکہ ارامی زبان سے کیا ہے؛ میں نے ٹھیک، ارامی سے، انگلش میں کیا ہے۔“ اور اُس نے کہا، ”میں نے اپنا سارا وقت اِس میں گذارا ہے۔“ اُس نے کہا، ”اب میں ٹھیک اُس جگہ پر پہنچ چکا ہوں جہاں میں بائبل کے خُدا کو، جنبش کرتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں۔“ اُس نے کہا، ”بھائی برنہم، آپ جانتے ہیں، ہم عجیب کام اور نشان دیکھتے ہیں، مگر ہم اُس نشان کی آواز پر دھیان دیتے ہیں۔ ہم یہودی، نشان دیکھتے ہیں، لیکن ہم نشان کی آواز پر غور کرتے ہیں۔“

(113) اوہ، ہللُویاہ! نشان کی آواز! خُدا نے موسیٰ سے کہا، ”اگر وہ آواز کو نہ سنیں، اگر وہ پہلے نشان کی آواز کو نہ سنیں، تو پھر وہ دوسرے نشان کی آواز کو سنیں گے۔“ نشان زیادہ نہیں، بلکہ آواز اُس کے ساتھ گئی۔

(114) دیکھیں، وہ یہودی، جانتا تھا وہ کس کے متعلق بات کر رہا تھا۔ اُس نے کہا، ”میں نے رُوحوں کا پرکھنا دیکھا ہے، میں نے عجیب کام دیکھے ہیں، میں نے نشان دیکھے ہیں، میں نے اندھوں کو شفا پاتے دیکھا ہے، اور تمام مختلف نشانات دیکھے ہیں، لیکن اب میں حیران ہوں، کیونکہ میں نے اُس آواز کو دیکھ لیا ہے جو اسکے پیچھے ہے اور وہ آواز خُدا کو تین حصوں میں تقسیم نہیں کرتی، بلکہ کہتی ہے، ’وہ ایک خُدا ہے، وہی باپ ہے، اور وہی، بیٹا ہے، ......‘ وہ کہتی ہے، ’خُدا اُخُدا ہے: خُدا کی تین خصوصیات

ہیں؛ خُدا کے تین دفاتر ہیں۔'' اور کہا،'' یہ بات اِسکی تصدیق کرتی ہے۔''

(115) اوہ، بھائی، ہمارے پاس ایک پیغام ہے!'' جاؤ، اور میرے شاگردوں کو بتاؤ! میں وہ نہیں جو مر گیا تھا، یا دوسرا ہوں جو مرنے کے قریب ہے، یا تیسرا ہوں جو زندہ ہے۔ بلکہ میں وہ ہوں جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے؛ داؤد کی اصل اور نسل ہوں؛ اور صبح کا چمکتا ہوا ستارہ ہوں۔'' جی ہاں!

(116) بھئی جانے سے، کیا بھلا ہو سکتا ہے، اگر آپکے پاس کچھ بتانے کے لیے نہیں ہے؟ آپکے پاس کچھ بتانے کے لیے ہونا چاہیے، یہ ٹھیک بات ہے:''یسُوع مسیح، خُدا کا بیٹا، آپ سب سے پیار کرتا ہے۔ اُس نے آپ سب کے لیے جان دی ہے۔ یسُوع مسیح خُدا کے بیٹے سے پیار کریں۔''

(117) کتنے لوگ عبادات میں موجود رہے ہیں، اور اُسکی- اُسکی حضوری کے سبب بڑے بڑے معجزات اور نشانات رونما ہوتے دیکھے ہیں، کیسے وہ دلوں کے حال بتاتا اور ظاہر کرتا ہے، اور مختلف چیزیں دِکھاتا ہے؟ وہ آسمان کا خُدا ہے، جو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔

(118) آپ کو اُس کے عبرانی نشان کی علامت دیکھنی چاہیے۔ یہ روشنی، بالکل آگ کے ستون کی طرح ہے، اور اُس میں تین چھوٹے چھوٹے نشان ہیں، باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس، جو تین اقنوم نہیں ہیں۔ بلکہ ایک زندہ خُدا ہے جو تین دفاتر میں رہ رہا ہے۔ بالکل وہی خُدا! ہللّو یاہ! خُدا آپکے اُوپر ہے، خُدا آپکے ساتھ ہے، خُدا آپکے اندر ہے۔ وہ خود ہی حکمرانی کرتا ہے، اپنی کلیسیا کو پاک کرتا ہے، تاکہ وہ اُس میں رہ سکے۔ جب آپ اُسکو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیتے ہیں، اور ایک کو یہاں رکھتے ہیں، اور ایک کو وہاں رکھتے ہیں، اور ایک کو کہیں اور رکھتے ہیں، تو یہ بت پرستی ہے جتنی ہو سکتی ہے۔

(119) میں یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے پر ایمان رکھتا ہوں، وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اور فقط وہی وہ شخص ہے جو یہ کہہ سکتا ہے،'' آسمان اور زمین کا کُل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ آسمان اور زمین کا کُل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ تم تمام دنیا میں جا کر، ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔'' انجیل صرف لفظوں میں نہیں آئی، بلکہ قدرت اور رُوح القُدس کے ظہور سے آئی ہے۔ خُدا آپکی مدد کرے تاکہ آپ اسکا یقین کریں، اور خُدا میری مدد کرے تاکہ میں اس پر یقین رکھوں، اور پس کسی روز ہم یسُوع کو دیکھیں گے۔

جب زندگی کی مشقتیں ختم ہو جائیں گی،
تو آخرکار ہم یسُوع کو دیکھیں گے؛
اُسکے خوبصورت تخت پر اُسے دیکھیں گے،
وہ مجھے گھر میں خوش آمدید کہے گا،
اِس وقت کے گزرنے کے بعد۔ (یہ درست ہے۔)
گلیل کے ساحل پر اُس اجنبی کے
قدموں کے نشان ریت سے دُھل چکے ہیں۔

(120) اُنہوں نے اُسے صرف اسلیئے قتل کیا تھا کیونکہ اُس نے اپنے آپکو خُدا بنایا تھا، لیکن وہ خُدا تھا۔ اُنہوں نے اُسے لٹکا دیا، اور، اُس کو سزائے موت دی۔ اور اسی وجہ سے میں سزائے موت پر یقین نہیں رکھتا ہوں۔ یسُوع کی۔ کی موت روم کی وفاقی حکومت کی سزائے موت کے وسیلے ہوئی تھی۔ اور تب، سزائے موت، صلیب پر لٹکنا تھا۔ وہ سزائے موت کے تحت مارا گیا، کپڑے اُسکے بدن سے اُتار لیے گے، اور اُسے وہاں لٹکا دیا گیا، اُسے رسوا کیا گیا، اور وہ اسی حالت میں وہاں مرگیا۔ لیکن خُدا نے تیسرے روز اُسے اُٹھا کھڑا کیا!

(121) اور ہم اُسکے گواہ ہیں۔ اور اگر ہم اُسکے لیے کھڑے نہیں ہوتے، تو پھر کون اُسکے لیے کھڑا ہوگا؟

(122) ایک روز ایک آدمی مجھ سے ملا، کہا، ''اوہ، بھائی برنہم، آپ مت بتائیں۔ آپ بتانا چھوڑ دیں۔ آپ۔ آپ خواتین کے جذبات کو چوٹ پہنچاتے ہیں، جب وہ چھوٹے چھوٹے بال رکھتی ہیں، اور یہ اور وہ اور فلاں فلاں کام کرتی ہیں، اور اس طرح کے باقی کام کرتی ہیں۔''

(123) میں نے کہا، ''اگر میں نہ بتاؤں، تو پھر اُنہیں کون بتائے گا؟ کون اُنہیں یہ بتائے گا؟''
اُس نے کہا، ''دیکھیں، آپ باقی منادوں کو ناراض کرتے ہیں۔''

(124) یسُوع کو ناراض کرنے کی بجائے، میرے لیے بہتر ہے منادوں کو ناراض کرلوں۔ یہ سچائی ہے۔ یہ درست بات ہے! [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔] یہ ٹھیک بات ہے۔ کون یہ بتائے گا؟

کسی کو تو یہ بتانا پڑے گا۔

(125) یسُوع نے کہا،" جاؤ، اور بتاؤ۔ جاؤ اور بتاؤ، میرے شاگردوں کو بتاؤ کہ میں مُردوں میں سے جی اُٹھا ہوں۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] دیکھو، میں دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔"

(126) دوستو، کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟

آئیں اب ہم دُعا کے لیے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں، اور ہم دُعا مانگتے ہیں۔

(127) اے خُدا باپ! سچ ہے،" جاؤ، اور بتاؤ۔ جاؤ، اور میرے شاگردوں کو بتاؤ کہ میں مُردوں میں سے جی اُٹھا ہوں۔" اور خُدا باپ، نہ صرف تو نے اپنے شاگردوں کو یہ بتایا، بلکہ تو نے اُن پر یہ ثابت کر دیا کہ تو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ تُو نے اپنے آپکو اُنکے سامنے ظاہر کیا، اور بالکل وہی کیا جو تو نے اپنی موت سے پہلے کیا تھا۔ خُداوند، اُنیس سو سال گزر چکے ہیں، لیکن پیغام آج بھی جل رہا ہے۔ یہ آج بھی اُتنا ہی روشن ہے اور ہمارے دلوں میں آج بھی اُسی طرح جل رہا ہے جسطرح شاگردوں کے دل میں جل رہا تھا، کیونکہ ہم خُداوند کو اپنے درمیان زندہ، اور وہی کام کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں جو اُس نے پہلے کیے تھے۔ ہم جانتے ہیں وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔

(128) اور ہمارے لیے ایسٹر بہت معنی رکھتا ہے، کیونکہ ہم اکٹھے ہو کر اُسکے جی اُٹھنے کی رفاقت کا لطف اُٹھا رہے ہیں۔ کیونکہ ہم بھی قصوروں اور گناہوں میں، بالکل اُس مسرف بیٹے کی طرح مر چکے تھے، لیکن اب ہم نے اُس فضل کو پا لیا ہے، اور خُدا نے ہمارے گناہ معاف کر دیئے ہیں۔ جیسے اُس نے باپ ابرہام کے ساتھ کیا، اُسی طرح ہمیں بھی ایک مہر بخش دی ہے، اور یہ ثابت کر دیا ہے کہ اُس نے ہمیں قبول کر لیا ہے۔ باپ ابرہام نے خُدا پر ایمان رکھنے کا اقرار کیا، اور خُدا نے اُسے ختنے کی مہر ثبوت کے طور پر دی کہ اُس نے خُدا کا یقین کیا تھا۔ اور آج، اے باپ، ہمارا ختنہ رُوح القُدس کے وسیلے ہوا ہے، اور دُنیا کی ساری چیزیں ختم ہو چکی ہیں۔ ہمارے پاس صرف ایک مقصد ہے: بس تیری خدمت کریں۔ ہماری ایک خواہش ہے: بس تجھ سے پیار کریں، اور تیرے شاگرد بن جائیں۔

(129) اور اب، اے خُداوند، میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو اس چھوٹے سے ٹوٹے ہوئے پیغام کی

تصدیق ہردل میں کردے۔ یہ اسے نظرانداز نہ کریں۔ انہیں دیکھنے دے کہ تُو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے، اور تُو یہاں موجود ہے، اور مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور اُس وقت تک رہے گا جب تک کہ- کہ رُوح اور بدن دوسری آمد پر دوبارہ اکٹھے نہ ہو جائیں۔

(130) اے باپ، آج صبح، میں اِن بیماروں کے لیے دُعا کرتا ہوں۔ میں نے، اس ایسٹر کی صبح، اُن نعمتوں کو ایک طرف رکھا ہے (یا، ایک طرف نہیں، بلکہ ایک لمحے کے لیے دوسری جانب رکھا ہے) اُس نعمت کو جو تو نے مجھے، دلوں کو پرکھنے کیلیئے دی ہے۔ خُداوند، میں دُنیا، اور قوموں میں چاروں طرف گھوم چکا ہوں، اور سب لوگ یہ جانتے ہیں۔ پس اب میں دُعا کرتا ہوں، کہ، وہ پیغام جو تو نے، کچھ دن پہلے، مجھے جنگل میں دیا تھا، اور، اُس پیغام کی تخلیقی قوت آج صبح اس چرچ میں موجود ہے، بلکہ انہی لوگوں کیلیئے تخلیق کی گئی ہے، اے خُدا، میں دُعا گوں ہوں، آج صبح میں نے اپنے بھائیوں کے ساتھ، ان بیماروں کی طرف ہاتھ بڑھائے ہیں، پس آج صبح تو اس کلیسیا پر جنبش کر، اور رحم کر، اور اپنے لوگوں کو شفا دے، اور عبادت کے اختتام تک ہمارے درمیان کوئی بھی کمزور نہ رہے۔ اور ہونے دے کہ ان میں سے ہر ایک برکت اور شفا پائے۔

(131) خُداوند، ہمیں یہ احساس ہے، کہ ہم خود سے کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ یہ بچے کی طرح بالکل سادہ ایمان ہے، بس یقین کریں۔ ہم دیکھتے ہیں جب شاگردوں کو بیماروں کو شفا دینے کی قوت ملی تو اس کے بعد، وہ باہر نکلے لیکن ایک مرگی کے مرض کے معاملے میں وہ شکست خوردہ ہوئے؛ وہ چِلا رہے تھے اور شور مچا رہے تھے، اور، اُوپر نیچے اُچھل کود کر رہے تھے، اور ابلیس کے شکنجے سے اُسے چھڑانے کی کوشش کر رہے تھے۔ لیکن جب اُسکی یسُوع سے ملاقات ہوئی، اوہ، تو پھر مختلف منظر تھا! اُس نے کہا، ''اے ناپاک رُوح، اس آدمی سے نکل آ۔'' یہ کتنا مختلف تھا! اوہ، شیطان جانتا تھا یہ رسول نہیں ہے۔ یہ خُداوند خود ہے۔ اُس ناپاک رُوح نے اُسے مروڑا اور اُسے زمین پر پٹک دیا۔ لیکن یسُوع نے کہا، ''وہ مرا نہیں ہے۔ اُسے اُٹھاؤ اور اُسے کھانے کے لیے کچھ دو۔'' ناپاک رُوح اُسے چھوڑ چکی تھی۔

(132) اے یسُوع، خُدا کے بیٹے، پھر سے آ، اور اپنی کلیسیا کو آزادی سے، بھرپور قوت سے مسح کردے۔ ہونے دے کہ جی اُٹھے یسُوع کی رُوح اس چھوٹے چرچ میں آج صبح آجائے اور

اِسے ایک نئے ایمان میں، اور طاقت میں، اور یقین کی قوت میں زندہ کردے، تاکہ ہم ہر جھگڑا کرنے والے کو شرمندہ کریں۔ اے خُداوند، یہ بخش دے۔ میں ان تمام لوگوں کو تیرے سپرد کرتا ہوں، اور منت کرتا ہوں کہ تو انہیں برکت دے اور انکی جانوں کو نجات بخش دے، اور ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلے، اِنکے بدنوں کو شفا بخش دے۔

(133) جبکہ ہماے سر جھکے ہوئے ہیں، تو میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہوں گا۔ کیا یہاں کوئی ایسا شخص ہے جو اب تک مسیحی نہیں ہے، اور چاہتا ہے کہ اب اُسے یاد رکھا جائے، تو کہے، ''بھائی برینہم، میرے لیے دُعا کریں''؟ خُدا آپ کو برکت دے۔ کوئی اور کہنا چاہتا ہے، ''میں مسیحی نہیں ہوں۔ مگر میں نے سنا ہے یسُوع مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، لیکن میں اُسے ٹھیک طرح سے نہیں جانتا ہوں۔ وہ کبھی بھی میرے دل میں زندہ نہیں ہوا۔ میں مطمئن نہیں ہوں۔ اور میں، بیمار بھی رہتا ہوں۔ میں دعائیہ قطار سے گزرنا چاہونگا، اور واپس آکر دوسری قطار میں سے گزروں گا، پھر وہاں سے واپس آکر کسی اور میں سے گزروں گا۔ میں ایک چرچ سے دوسرے چرچ، اور ایک جگہ سے دوسری جگہ جاؤں گا۔'' لیکن یہ وہ نہیں ہے۔ بلکہ اُس پر ایمان رکھنا ہے۔ کیونکہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اور یہ طے ہو گیا ہے۔ کیا کوئی اور اپنا ہاتھ بلند کرنا چاہیے گا؟ اور کہنا چاہے گا...... خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ کیا کوئی اور ہے جو کہے، ''میں ایمان رکھنا چاہتا ہوں۔ میں بھی ایمان رکھنا چاہتا ہوں''؟

(134) یہاں کتنے بیمار لوگ ہیں؟ اپنے ہاتھ بلند کریں، اور کہیں، ''میں ایمان رکھنا چاہتا ہوں۔ میں آج صبح کا پیغام سمجھنا چاہتا ہوں۔'' خُداوند آپکو برکت دے۔ یہ ٹھیک ہے۔ جی ہاں، بیٹا، خُدا آپکو برکت دے۔ بہت اچھا۔ ٹھیک ہے۔

(135) اب، ٹیڈی، میں چاہتا ہوں کہ آپ وہ گیت بجائیں ''عظیم طبیب،'' صرف ایک منٹ کے لیے، اگر آپ چاہیں تو بجائیں، ''اب وہ قریب ہے۔'' اور جبکہ آپ ایسا کر رہے ہیں......

(136) اب یہ کافی مشکل کام ہے۔ مگر دیکھیں، رویائیں پوری عمارت میں ظاہر ہو رہی ہیں۔ جی ہاں، میں اس کوشش میں ہوں، اور میں کوشش کر رہا تھا کہ اس جی اُٹھنے کو، راکھ کے ڈھیر سے اُٹھا کر

تھوڑا اُوپر، تھوڑا اور- اور اُوپر لے جاؤں جس پر میں بیٹھا ہوا تھا۔ میں تھوڑا اور مکاشفہ چاہتا ہوں۔ پس میں ایک بات جانتا ہوں: جب تک میں اُس پہلی خدمت کو پکڑے رکھوں گا، تب تک دوسری نہیں آئیگی، اور وہ نہ آئی۔ اور دیکھیں، جب تک میں دوسری خدمت کو تھامے رکھوں گا، تیسری نہیں آئیگی۔ مجھے ٹھیک اس چیز سے باہر نکلنا ہے، ٹھیک باہر نکلنا ہے اور فقط اس پر ایمان رکھنا ہے،'' خُدا نے ایسا کہا ہے!'' یہ کچھ روز پہلے کی بات ہے......

(137) اب اگر آپ چاہیں تو اپنے سروں کو اُٹھا سکتے ہیں۔ مجھے آپکے ہاتھ نظر آ گئے ہیں؛ خُدا نے انہیں دیکھ لیا ہے۔

(138) میں آپ کو ایک چھوٹی سی بات بتانا چاہتا ہوں۔ بھائی ایڈ ڈولٹن، میرا خیال ہے وہ ابھی ابھی دروازے پر آئے ہیں، وہ ایک اچھے بپٹسٹ بھائی ہیں، وہ اور اُسکی بیوی موجود ہیں۔ بھائی جیفر یز بھی یہیں کہیں موجود ہیں۔ اوتھل جیفر یز۔ وہ یہاں موجود ہے، میں جانتا ہوں وہ یہیں کہیں موجود ہے۔ البتہ، کینٹکی میں، ان بھائیوں نے میرے لیے عبادت کا انتظام کیا تھا۔ یہ بھائی، بیش قیمت بھائی ہیں، جو اپنے پڑوسیوں اور اپنے لوگوں سے پیار کرتے ہیں۔ انھیں آڈیٹوریم اور اسلحہ خانے کی عمارتیں اور دوسری چیزیں مل گئیں تھیں، صرف ایک رات کے لیے، اُنہوں نے اسلحہ خانہ کرائے پر لیا تھا۔ چھوٹا جے۔ ٹی۔ ہوور، شاید کچھ ایسے ہی اُس کا نام تھا...... ایل۔ جی۔ ہوور نے ایک عبادت الزبتھ ٹاؤن میں رکھوائی تھی۔ اور بھائی ایڈ ڈولٹن نے ویلوشیڈ یا- یا سومر سیٹ، سومر سیٹ میں رکھوائی تھی۔ اور بھائی، وہ دوسرا بھائی گلیسگو میں رہتا تھا، جہاں میں پیدا ہوا تھا۔ یہ لوگ وہیں رہتے تھے جہاں میں پیدا ہوا تھا اور پرورش پائی تھی، اور وہیں خُداوند کا فرشتہ پہلی بار مجھ پر ظاہر ہوا تھا۔

(139) پس میں وہاں دوبارہ جانا چاہتا ہوں۔ لیکن میں نے ہلکا سا اشارہ محسوس کیا۔ اور میں نے کہا،'' خیر، بھائیوں کی خاطر، میں وہاں میٹنگ لونگا۔'' پس جیسے ہی میں اس وادی میں پہنچا تو میرا حلق فوراً بند ہو گیا اور میں نو دن تک بول نہیں پایا تھا، اور تب تک تمام عبادات ختم ہو چکی تھیں۔

(140) بھائی رڈل، وہ بھی، شاید آج صبح یہاں موجود ہیں، اور اِسی ٹیبر نیکل کے بھائیوں میں سے ایک ہیں، وہ اور بھائی جونی جیکسن اور باقی سارے، شاید میری اُس کیلئے ایک میٹنگ تھی۔ اور

فوراً، میرا حلق بند ہو گیا۔ اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، مجھے ایک سو پانچ بخار ہو گیا۔ پس پہلے، مجھے عبادت پر جانا تھا، اور۔ اور ڈوک شوئن نے مجھے کہا...... میں نے کہا، ''میرا گلا خراب ہو گیا ہے۔''

(141) اُس نے کہا، ''میں آپکو کچھ دوں گا تاکہ آپکی گلے کی نالی کا ابتدائی حصہ تھوڑا ٹھیک ہو جائے، تاکہ آپ آگے جا کر منادی کر سکیں۔'' پس میں نے اُس چیز کو لے لیا جو اُس نے مجھے دی تھی، اور، وہ کیا تھی، اُس نے میری خلائی نالی کو پکڑ لیا اور اُسے بند کر دیا۔ اور پھر میں تیز بخار کے ساتھ اگلے نو دن، اپنے بستر پر پڑا رہا۔

(142) پھر بہت سے بھائی میرے پاس آئے، اور بہت جانے پہچانے بھائیوں نے میرے لیے دُعا کی۔ بھائی گراہم سنیلنگ آئے، بھائی رڈل آئے، اور تمام بھائی، وہاں اکٹھے ہو گئے، اور وہ سب دُعا اور باقی کام کرنے لگ گئے۔ میں بھی دُعا کر رہا تھا، اور پوری کوشش کر رہا تھا، لیکن میں سرگوشی بھی نہیں کر سکتا تھا۔ میں پریشان ہو گیا تھا، ''یہ سب کیا معاملہ ہے؟'' میری پیاری بیوی یہاں بیٹھی ہوئی ہے، وہ اور باقی سب بھی میرے لیے دُعا کر رہے تھے، اور وہاں میرے پاس ٹھہرے رہے۔ وہ اس بات کو سمجھ نہیں سکے تھے۔

(143) دیکھیں، اُس نے مجھے کچھ دوائیاں دیں، لیکن میں اُنہیں کھا نہیں سکا، کیونکہ نشہ آور تھیں۔ پس میں نے اُنھیں چھوڑ دیا۔ اور میں اسکے متعلق یہی سوچتا رہا، ''خُداوند، واقعی!''

(144) اور پھر، عبادات ختم ہونے کے بعد، پیر کا دن تھا (وہ، شاید آخری عبادت تھی، البتہ اُنہیں ہفتے کو ختم ہو جانا تھا)، اور پھر (میرا خیال ہے)، پھر، پیر کے دن میں نے اُٹھنے کی کوشش کی۔ میں بہت کمزور ہو گیا تھا، میں اپنے کمرے سے باہر نہیں جا سکتا تھا۔ اور میں بیٹھ گیا۔

(145) آپ جانتے ہیں، میں خُدا کی طرف سے بخشی گئی بیوی کا بہت شکرگزار ہوں۔ بھائیو، کیا آپ نہیں ہیں؟ ایک حقیقی بیوی، ایک حقیقی ساتھی ہوتا ہے!

(146) پس میں بیٹھ گیا۔ اور میں نے اُسے اشارہ کیا، اور اُسے اپنے قریب بلایا۔ اور میں نے کہا، ''میڈا، کبھی کبھار میں بڑا حیران ہوتا ہوں،'' میں نے کہا، ''میں حیران ہوتا ہوں، کہ یہ کیا معاملہ ہے۔'' میں نے کہا، ''یہ عبادات یہاں کیوں رکھی گئیں تھی، اور خُدا نے مجھے اسطرح کی حالت میں

کیوں رہنے دیا؟'' میں نے کہا،'' ایسا کیوں ہوا؟'' اور میں نے کہا،'' کبھی کبھار مجھے حیرت ہوتی ہے کیا اُس نے مجھے بلایا بھی ہے۔''

(147) اُس نے کہا،'' کیا آپ اپنے آپ پر پشیمان نہیں ہیں؟'' سمجھے؟ پس اُس نے مجھے بتایا، اور کہا،'' بلی، کیا آپ نہیں جانتے ہیں خُدا کو معلوم ہے وہ آپ کے ساتھ کیا کر رہا ہے؟ بس، خاموشی اختیار کریں۔''

(148) پس میں اندر چلا گیا۔ آپ جانتے ہیں، اس سے مجھے تھوڑی ملامت محسوس ہوئی۔ پس میں کمرے میں جا کر دوبارہ بستر پر لیٹ گیا۔ وہ اندر چادر بدلنے آئی۔ اور اُس نے ہاتھ میں- میں کچھ چیزیں پکڑی ہوئی تھیں، اور جب اُس نے کام کرنا شروع کیا، تو میں نے دیکھا، وہاں ایک......

(149) میں نے وہاں ایک...... ایک بڑی اسلحہ خانے کی عمارت دیکھی، اور سورج کی چمک ٹھیک نیچے آ رہی تھی اور زمین پر پڑ رہی تھی، اور ٹکڑوں میں تقسیم کر رہی تھی، جبکہ سورج آسمان سے نیچے کی جانب چمک رہا تھا۔ اور وہاں پر، ایک آدمی اور تین خواتین آئیں۔ اور اُنکے پاس چھوٹی سی، شاید کوئی چھوٹی سی چیز تھی...... پس، اُنکے پاس کسی قسم کی شُوٹنگ گنیں تھیں۔ اُنہوں نے کہا،'' ایسے کیل لگاتے ہیں۔'' اور کہا،'' ہم کریں گے...... بھائی برنہم، آپ ان ٹکڑوں کو پکڑ کر رکھیں، اور ہم آپکے لیے ایک اسلحہ خانہ تعمیر کریں گے۔''

اور میں نے کہا،'' ٹھیک ہے، میں یہ کروں گا۔''

(150) لیکن کسی چیز نے مجھ سے کہا،'' ایسا مت کرنا۔'' خیر، میں ایک ٹکڑا اُٹھانے کیلئے اس طرح، بڑھا، تا کہ اُسے تعمیر کروں۔ اور پھر ایک آواز نے مجھ سے بات کی، اور کہا،'' اب وہ اُس راہ پر ہیں تا کہ تجھے واپس وہیں لے جائیں۔ پس اسکا یقین نہ کرنا۔'' اور کہا،'' وہ بہت ہی مخلص لگ رہے ہیں، اور وہ تیرے پاس خُداوند یوں فرماتا ہے کے ساتھ آ رہے ہیں، لیکن وہ غلط ہیں۔'' سمجھے؟

(151) فریڈ سوتھمین، اور اُن میں سے بہت سے یہاں ہیں، جو وہاں موجود تھے جب میں نے انھیں اِس کے بارے میں بتایا۔ تو ایک گھنٹے سے بھی کم وقت میں، کافی لوگ میرے گھر پر پہنچ گئے۔ میں نے کہا،'' وہاں تین خواتین اور ایک مرد تھا۔''

''یہ بالکل درست ہے۔''

''وہ خُداوندیوں فرماتا ہے کے ساتھ آئے؟''

''جی ہاں، جناب، وہ آئے......''

(152) میں نے کہا، ''بیشک، آپکو معلوم ہے اُنہیں کیا بتانا ہے۔'' یقیناً غلط ہیں، سمجھے۔ وہ اچھے لوگ ہیں لیکن یقیناً غلط ہیں۔ سمجھے؟

(153) پھر میں نے سوچا، ''ٹھیک ہے، میں اب کیا کرسکتا ہوں؟ مجھے کیا کرنا چاہیے؟'' پھر میڈا کمرے میں آ گئی، اور وہ پیچھے چلی گئی۔ اور بھائی فریڈی نے جا کر لوگوں کو بتا دیا۔ اور کچھ دیر بعد ایسا ہوا، میں وہاں–وہاں بستر پر لیٹا ہوا تھا، اور میں نے سوچا، ''اس طرح کیوں ہوا ہے؟ میں بول کیوں نہیں سکتا؟ میں کسی سے بات کیوں نہیں کرسکتا، یا کچھ اور کیوں نہیں کر پا رہا؟'' پس میں وہاں لیٹا ہوا تھا۔ اور میڈا کمرے میں آ گئی، اور پھر دوبارہ وہاں سے باہر چلی گئی۔

(154) میں نے نگاہ کی، اور دیکھا تو ایک طرف کوئی چیز ٹمٹما رہی تھی۔ اور میں نے دیکھا، اور وہاں......میرے سامنے والی دیوار کھل گئی، اور میں نے یسُوع کو دیکھا۔ کتنے لوگ جانتے ہیں میں نے یسُوع کو اپنی زندگی میں دو مرتبہ، رویا میں دیکھا ہے؟ اور دیکھیں، میرا ایمان ہے میں اُسے وقت کے اختتام سے پہلے پھر دیکھوں گا، اُسے دوبارہ دیکھوں گا۔ اب، میں نے دیکھا، جب میں نے اُسے دیوار کے ذریعے دیکھا، تو آسمان بالکل صاف تھا۔ اور وہاں بائبل ٹھیک اس طرح کھڑی ہوئی تھی، آسمان پر بہت بڑی بائبل کھڑی ہوئی تھی۔ دیکھیں، اُس بائبل کے چوگرد ایک روشنی تھی، اور اُس بائبل میں سے ایک بہت خوبصورت سنہری صلیب نکل کر آئی۔ اور وہ اس طرح کھڑی ہوگئی، اور اُسکے چاروں طرف روشنی تھی، اور وہ اُس صلیب سے نکل کر آ رہا تھا۔ بائبل صلیب کی، اور صلیب اُسکی عکاسی کررہی تھی۔ اور وہ باہر چلتے ہوئے آیا، اور ٹھیک وہاں آ کر کھڑا ہوگیا جہاں میں تھا۔ میں اُسے بالکل واضح دیکھ سکتا تھا، اور میں دیکھ رہا تھا صلیب وہاں اُسکے بالوں کی عکاسی کررہی تھی، جو اُسکے چہرے پر لٹک رہے تھے۔

(155) اُس نے میری طرف اس طرح دیکھا، اور اُس نے مجھ سے کہا، ''تُو اپنے لیے اپنی نئی

خدمت کی تصدیق کا انتظار کررہا ہے۔'' اُس نے کہا،''میں نے تیرے لیے اسکی پہلے ہی تصدیق کردی ہے۔ یہ ثابت ہوچکی ہے۔ تجھے بس اسے قبول کرنا ہے۔'' دیکھیں؟ پس میں وہاں کھڑا ہوگیا اور تھوڑی دیر اُسے سنتا رہا۔ اور اچانک میرے ذہن میں یہ بات آئی۔ میں نے اُسے نہیں سنا تھا، لیکن یہ میرے ذہن کی بات تھی۔

(156) بالکل اُسی طرح جیسے ایک آدمی اپنی پوری زندگی گناہ میں گزارتا ہے، لیکن وہ جانتا ہے ایک بائبل ہے، اور وہ جانتا ہے ایک خُدا ہے، لیکن ایک مرتبہ وہ پیغام سنتا ہے، اور پھر اُسے کوئی چیز بتاتی ہے،'' یہ تیرے لئے ہے۔'' اور دیکھیں، یہ وہی کلام ہے جو ہمیشہ سے موجود تھا، لیکن اب اُس کیلئے اسکی تصدیق ہوگئی ہے، اور پھر وہ کہتا ہے،'' خُداوند، مجھے معاف کردے۔'' لیکن یہ تب تک اُسکے لیے فائدہ مند نہیں ہوگا جب تک وہ اپنی نجات کو قبول نہیں کرلیتا، پھر جب وہ باہر نکلتا ہے تو وہ ایک مسیحی ہوتا ہے۔ اِس سے کوئی غرض نہیں کہ وہ کتنا چِلاتا ہے، یا وہ کتنی منت سماجت کرتا ہے، اُسے قبول کرنا پڑیگا۔

(157) پھر اُس نے مجھ سے کہا،'' تجھے اسے اُسی طرح قبول کرنا ہوگا۔ تجھے اسکا یقین کرنا ہوگا۔

(158) میں شکست سے ڈرتا ہوں۔ کچھ بھی ہو، میں خوفزدہ ہوں کہ میں ملامت کا سبب بنونگا۔ میں ہمیشہ اس سے خوفزدہ رہا ہوں، دیکھتا ہوں، اور سوچتا ہوں کہیں غلط چیز کا چناؤ نہ کرلوں۔ کیونکہ، میں بائبل کی تنبیہ کو دیکھ چکا ہوں، کیسے موسیٰ کو ایک عظیم طاقت دی گئی، اور اُس نے چٹان سے بات کرنے کی بجائے اُسے مارا۔ میں ایلیاہ کو یاد کرتا ہوں، کیونکہ وہ گنجا تھا، اور اُن بچوں نے اُسکے گنجے پن کا مذاق اُڑایا؛ اور اُس نے اُن پر لعنت کردی، اور دیکھیں، ریچھنیوں نے بیالیس بچے مارڈالے۔ پس وہ رُوح القُدس نہیں تھا، لیکن وہ نبی تھا، جو غصے میں آگیا تھا۔ پس میں- میں ان تمام چیزوں سے گزر چکا ہوں، اور اسکی جانب آرہا ہوں۔

(159) اور وہ وہاں کھڑا، مجھ سے بات کررہا تھا۔ اور اُس نے کہا،'' تو بہت سارے لوگوں کے ساتھ چلتا ہے۔'' اُس نے کہا،'' مگر میرے ساتھ چلنے کیلئے، تجھے اکیلا چلنا پڑیگا۔''

(160) میں نے پھر غور کیا، میں نے تنظیموں اور باقی سبکو بہت خوراک دی ہے، آپ دیکھیں، کوئی آپکو بتانے کی کوشش کرتا ہے کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے۔ آپکو اُسکی پیروی کرنی ہوگی۔ اب،

کیا آپکواُن مچھلیوں کے بارے میں رویایاد ہے جواُس نے مجھے دی تھیں،آپ جانتے ہیں،آپ پینتی کاسٹل بچوں کو مافوق الفطرت نشان نہیں سکھا سکتے ہیں۔آپکو یاد ہے۔پس وہ وہاں تھا۔اور میں اس نئے پیغام کے عین کنارے پر ہوں۔

(161) ابھی اُس رویا نے مجھے پوری طرح نہیں چھوڑا تھا،''میں نے کہا،'' آمین، خُداوند!'' پس میری بیوی وہاں کھڑی تھی،اور تقریباً بے ہوش ہونے کے قریب تھی۔میں اپنے بستر سے فوراً اُٹھا، اور میں بالکل اچھی طرح بات کرسکتا تھا جیسے میں بات کرتا تھا۔صرف ایک سکینڈ میں، دیکھیں سارا بخار مجھے چھوڑ گیا۔

(162) میں نے ڈوک شوئن کو بلایا، میں نے کہا،''میں چاہوں گا کہ آپ مجھے دیکھیں۔''

اُس نے کہا،''کیا؟''

(163) پس میں وہاں گیا،اور اُس نے مجھے دیکھا،میرے گلے کی اُن نالیوں کو اچھی طرح سے دیکھا،اور کہا،''بھائی برنہم ، مجھے بتائیں کیا ہوا ہے؟''

اور میں نے کہا،''کیا آپ میرے بیان پر یقین کریں گے؟''

اُس نے کہا،''میں اس پر شک کیسے کرسکتا ہوں؟ یہ ہوا ہے۔''

(164) دیکھیں،بس یہی بات ہے۔دوست،بس یہی بات ہے۔خُدا جانتا ہے آپ کو کیسے راکھ کے ڈھیر پر رکھنا ہے۔ دیکھیں، وہ جانتا ہے آپکے لیے کیسے کچھ کرنا ہے جب تک وہ آپ تک پیغام نہ پہنچادے،اسلیئے بتانے کیلیئے کچھ حاصل کریں۔

(165) آج، مجھے نہیں معلوم کتنی شکست ہے۔زیادہ دیر نہیں ہوئی میں اندر گیا،اور ایک ریڈیو نشریات کو سن رہا تھا۔اور ایک مناد پہلا کرنتھیوں 15 سے،جی اُٹھنے پر منادی کررہا تھا۔پس وہ جی اُٹھنے پر منادی کر رہا تھا۔ اور وہ ٹھیک اپنے پیغام کے درمیان رُک گیا، اور اُس نے کہا،'' آپ جانتے ہیں، بہت سارے لوگ شکست سے ڈرتے ہیں۔'' اُس نے کہا،''جنرل پیٹن نے فوجیوں کا ایک گروہ مروا ڈالا،'' اور کہا،''تب اُنہوں نے اُس سے کہا......مگر اُس نے واپس پیغام بھیجا کیونکہ وہ کچھ مزید فوجی چاہتا تھا، اُنہوں نے اُسکی جانب اور فوجی بھیج دیئے۔پس اُس نے اُنھیں بھی مروا ڈالا، تو اُس

نے اور فوجیوں کیلیئے پیغام بھیجا۔ اور جب اُس نے فوجیوں کا تیسرا گروہ حاصل کیا،'' تو کہا،'' جب بھی گولی چلتی تھی، تو وہ ڈرتے ڈرتے، ٹین کے نیچے بھاگ جاتے تھے، یا کسی اور چیز کے نیچے بھاگ جاتے تھے۔''

(166) اُس نے کہا،'' میرے پاس مرد بھیجیں، بچے نہ بھیجیں۔'' اُس نے کہا،'' مجھے وہ مرد چاہیں جو مرنے کیلیئے تیار ہوں۔ میں اُن کو نہیں چاہتا جو مرنے سے ڈرتے ہیں۔ پس ہم جس مقصد کیلیئے لڑ رہے ہیں اگر وہ مرنے کے قابل نہیں ہیں، تو پھر اُنھیں مجھ سے دور رکھیں۔ مجھے مرد چاہیے۔''

اُنہوں نے کہا،'' لیکن آپ پہلے ہی دو یا تین لڑائیاں ہار چکے ہیں۔''

(167) اُس نے کہا،'' میں نے جنگ نہیں ہاری۔ میں نے صرف لڑائی میں شکست کھائی ہے۔'' کسی نے میرے دل سے بات کی ہے۔

(168) مجھے یاد ہے آئزن ہاور نے کہا تھا،'' جب میں نے گولیاں پھینکیں، اور حکم دیا تو اُنھوں نے گن میں گولیاں ڈال دئیں، اور اُنہوں نے اُسے کھینچا مگر وہ نا کارہ ہوگئی، اُس نے کام نہیں کیا،'' اور کہا،'' میں نے ہمت نہیں ہاری تھی اور ہتھیار نہیں ڈالے تھے۔ میں نے اُس گولی کو نکال کر باہر پھینک دیا اور دوسری ڈالی، اور اُسے چلانے کی کوشش کی۔ وہ بھی نہ چلی، تو میں نے دوسری لے لی، جب تک وہ چلی نہ۔''

(169) اسی طریقے سے اس کام کو کرنا چاہیے۔ مجھے نہیں معلوم یہ کیسے ہوگا۔ لیکن خُدا اس پلپٹ پر میرا جج ہے، مجھے نہیں معلوم کہ میں کتنی بار نا کام ہوا ہوں یا میں کتنی۔ کتنی لڑائیاں ہاروں گا، لیکن میں جنگ نہیں ہاروں گا۔ اُس نے مجھ سے کہا ہے وہ میرے ساتھ رہے گا۔ میں تب تک کھڑا رہونگا جب تک میں اُس خدمت کو ثابت ہوتے نہ دیکھ لوں اور اُسے حرکت میں آتے نہ دیکھ لوں۔ میں نے خُدا کے فضل سے، اسے آج صبح شروع کر دیا ہے۔ میں نہیں جانتا یہ یہاں کام کرے گی یا نہیں، یا یہ کہیں اور کام کرے گی، یا یہ کیسے کام کرے گی یا کیا ہوگا۔ لیکن میں ٹھیک دُعائیہ قطار میں جاؤں گا، اور بیماروں کے لیے دُعا کرونگا، جب تک مجھے معلوم نہ ہو جائے کہ کیا ہو رہا ہے۔ میں نے یہ کام دو یا تین مرتبہ ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔

(170) میں نے یہ کام ہیٹی کے گھر میں ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ کتنے لوگ ہیں جنھوں نے اُن گلہریوں، اور اُس چھوٹی لڑکی، اور اُس خاتون کے بارے میں سُنا ہوا ہے؟ شاگردوں کے دنوں کے بعد، یہ پہلا شخص ہے جسکے متعلق ہم جانتے ہیں، جسے یہ کہنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے،'' مانگ جوتُو چاہتی ہے،'' کیونکہ تُو یہاں موجود ہے۔ کیا آپ نے اس واقع کے متعلق سنا ہے؟ کیا آپ نے کبھی اس خاتون کو دیکھا ہے؟ کتنے لوگ ہیں جنہوں نے اسے کبھی نہیں دیکھا، اور دیکھنا چاہتے ہیں، کیا آپ اس خاتون کو دیکھنا چاہتے ہیں جس کے ساتھ یہ واقع ہوا تھا؟ ہم......

ہیٹی، کیا آپ کھڑی ہوں گی؟ یہ وہ خاتون ہے۔

(171) اِسکے گھر میں کھڑا ہوا تھا۔ اور میں نے آٹھ گلہریوں کو دیکھا تھا اور اُسکے بعد یہ ہوا تھا، حالانکہ مکمل طور پر وہاں کوئی گلہری نہیں تھی، اور کہا گیا، صرف کلام بول، اور وہ وہاں موجود ہونگیں۔ یہ حقیقت ہے۔ پس، وہ وہاں تھیں۔ اور میں نے کہا،'' گلہریوں کو وہاں آنے کیلیئے کس نے مجبور کیا تھا؟'' بہن کی میز پر بیٹھا ہوا تھا۔ اور اسکی ماں، بہن رائٹ، اور بھائی رائٹ بھی، وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ جتنے اُس میز کے چوگرد موجود تھے، کیا آج صبح یہاں ہیں؟ اپنے ہاتھوں بلند کریں۔ ٹھیک ہے، یہ تو پوری عمارت میں، پھیلے ہوئے ہیں۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے، یہ وہاں تھے۔ میں نے کہا،'' کسی دن......'' اور اِنکی چھوٹی معذور بہن بھی وہاں بیٹھی ہوئی تھی۔

(172) میں نے کہا،'' یہ رویا کے وسیلے آتی ہے، لیکن دیکھیں، کسی دن یہ مختلف ہوگی۔'' ہم اسطرح بات کر رہے تھے۔ اور اچانک، کسی چیز نے اسے مسح کر دیا (اور یہ بات اِن لوگوں پر چھوڑ دی)، میں نے اس طرح کا مسح کبھی محسوس نہیں کیا تھا۔ کیوں؟ کیونکہ ہیٹی نے درست بات کہی تھی۔

(173) میں نے کہا،'' وہ گلہریاں کہاں سے آئی تھیں؟ وہاں ایک بھی نہیں تھی، اور وہ اُنکے رہنے کی جگہ بھی نہیں تھی، جیسے ٹھیک یہاں ٹیلی فون کے کھمبے ہوتے ہیں۔ لیکن میں نے اُنہیں آٹھ بار لگاتار تخلیق ہوتے ہوئے دیکھا تھا۔'' اور میں نے کہا،'' مجھے نہیں معلوم وہ کہاں سے آئی تھیں۔'' میں نے کہا،'' میں صرف ایک بات جانتا ہوں، ایک بار خُدا نے اپنا پیغام ابرہام کے لیے ثابت کیا، اور خُدا نے فرمایا اور مینڈھا تخلیق ہوگیا، کیونکہ تصدیق کرنے کیلیئے، اُسے ایک مینڈھے کی ضرورت تھی۔ اور یہ

بھی ضرور ہونا تھا کیونکہ مجھے گلہری کی ضرورت تھی، اور مجھے بولنا تھا۔ اور اُس نے یہ آٹھ مرتبہ براہِ راست ثابت کیا، یا براہِ راست سات مرتبہ ایسا کیا، بلکہ، سات مرتبہ براہِ راست ایسا کیا۔" اور میں نے کہا......

(174) اور، ہیٹی، شاید نہیں جانتی تھی کہ وہ خاتون کیا کہہ رہی ہے۔ دیکھیں کیسے اُس نے امیروں اور مغروروں کو نظرانداز کیا۔ کیسے اُس نے ہر ایک چیز کو نظرانداز کیا، اور وہاں ایک غریب دیہاتی بوڑھی عورت کے پاس آ گیا۔

(175) پس میری جیب میں، اُس خاتون کو واپس کرنے کیلئے بیس ڈالر تھے، کیونکہ، اُس نے نیا چرچ بنانے کیلئے پچاس ڈالر دینے کا وعدہ کیا تھا۔ میں یہ بات اُسے شرمندہ کرنے کے لیے نہیں کہہ رہا؛ یقیناً، وہ اس کام کیلئے، پچاس سینٹ بھی نہیں دے سکتی تھی۔ لیکن، اُسکا دل مسیح میں تھا، اور وہ کچھ کرنا چاہتی تھی۔ میرا خیال ہے، بھائی نیول نے، اسے قبول کر لیا تھا، اور اُس سے باقی پیسے نہیں لیے تھے، اُس نے صرف بیس ڈالر دینے تھے۔ اور میرے پاس جیب میں دس ڈالر کے دو نوٹ تھے، میڈا نے مجھے وہ راشن خریدنے کیلئے دیئے تھے، اور میں نے کہا، "میں آج اُسے یہ واپس کرنے جا رہا ہوں۔"

(176) پھر کسی چیز نے مجھ سے بات کی، اور میں نے سوچا، اور کہا، "یسُوع نے اُس بیوہ کو غالباً تین دمڑیاں ڈالتے ہوئے دیکھا، اور اُس نے اُسے واپس نہیں کیں۔ اُس نے اُسے ڈالنے دئیں کیونکہ اُسکے پاس اُسکے لئے بڑی چیز تھی۔

(177) مجھے بالکل معلوم نہیں تھا کہ وہ ایک بیوہ کیلئے، میرے ساتھ اس طرح بات کر رہا ہے، جسکا شوہر نہیں تھا۔ اسکا شوہر مر چکا تھا۔ اور مجھے معلوم نہیں تھا کہ وہ مجھ سے بات کر رہا ہے، تب میں نے کہا، "پھر یہ بیس ڈالر میں اپنے پاس رکھوں، کیونکہ تیرے پاس اِس بہن کیلئے کچھ خاص ہے۔"

(178) میں نے کہا، "صرف ایک بات میں جانتا ہوں، یہوواہ اب بھی یہوواہ یری ہے۔ اور وہ اب بھی قربانی مہیا کرنے پر قادر ہے۔"

(179) اور ہیٹی، نہیں جانتی تھی وہ کیا کہہ رہی ہے، اُس نے کھڑے ہو کر کہا، "بھائی برنہم، یہ سچائی کے سِوا اور کچھ نہیں ہے۔" اوہ، میرے، خُدایا! کہنے کیلئے یہ بالکل درست بات تھی۔ کہنے کیلئے

یہ بالکل ٹھیک بات تھی۔

(180) ٹھیک اُسی وقت، خُدا کی قوت اُس جگہ ٹھہر گئی؛ میں نے اُس طرح کا مسح کبھی محسوس نہیں کیا تھا۔ جب ایسا ہوا، میں نے کہا، ''بیٹی، خُداوند یوں فرماتا ہے، جو تجھے چاہیے مانگ! مجھے پرواہ نہیں وہ کیا ہے، خُدا نے مجھے اختیار دیا ہے اور میں تیرے دل کی خواہش اِسی گھڑی پوری کروں گا۔ اگر تجھے لاکھوں ڈالرز چاہیے، تو وہ تجھے مل سکتے ہیں۔ اگر تُو چاہتی ہے یہ مفلوج لڑکی اُٹھ کر چلنا شروع کردے، تو یہ چلے گی۔ جو کچھ چاہیے مانگ لے۔''

اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، میں کیا مانگوں؟''

(181) میں نے کہا، ''جو بھی تو چاہتی ہے۔ خُداوند یوں فرماتا ہے۔'' اوہ، کیا احساس ہے!

(182) اُس نے مڑ کر دیکھا۔ وہاں اُسکا سفید سر والا بوڑھا باپ بیٹھا ہوا تھا، جو تقریباً موت کے منہ سے بچا تھا۔ وہاں اُسکی بوڑھی ماں بیٹھی ہوئی تھی، جو بیمار تھی۔ اور وہاں اُسکی چھوٹی بہن، مفلوج بیٹھی ہوئی تھی۔

(183) لیکن اُس نے اُس چیز کا انتخاب کیا جو درست تھی۔ اُسکے دونو عمر بیٹے تھے جو لاپرواہی کی عمر میں تھے۔ اور اُسکا بیش قیمت شوہر جلال میں جا چکا تھا؛ پس وہ ایک مسیحی ہوتے ہوئے، انتظار کر رہی تھی۔ لیکن اُسکے لڑکے مسیحی نہیں تھے۔ اُس نے کہا، ''میں اپنے دونوں لڑکوں کی روحیں مانگتی ہوں۔'' خُدا اُسکے دل کو برکت دے۔

(184) میں نے کہا، ''خُداوند یوں فرماتا ہے، تُو نے اِنھیں پا لیا ہے۔''

(185) پس وہ یہاں موجود ہیں، اور ایمان میں بپتسمہ لیا ہے۔ وہ مجھے گذشتہ رات بتا رہے تھے، حتیٰ کہ، وہ چھوٹا لڑکا بھی پاؤں دھو رہا تھا، اور اُس نے اپنے ہاتھ بھائی نیول کے سر پر رکھے ہوئے تھے، جبکہ وہ پاؤں دھو رہا تھا اور یہ لڑکا اُس کیلئے دُعا کر رہا تھا۔

(186) وہ دونوں لڑکے شاید آج صبح بھی یہاں اس عبادت میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ بیٹی، کیا وہ ہیں، کیا وہ آپکے ساتھ ہیں؟ [بہن بیٹی کہتی ہے، ''وہ وہاں پیچھے موجود ہیں۔'' -ایڈیٹر۔] وہاں پیچھے، وہ پیچھے موجود ہیں۔ لڑکوں، تم کہاں ہو؟ اپنے ہاتھ بلند کرو۔ وہ دونوں لڑکے کہاں ہیں؟ وہ وہاں ہیں،

وہ پیچھے کھڑے ہوئے ہیں۔ خُدا آپکو برکت دے۔ ٹھیک ہے۔ آپ وہاں ہیں۔

(187) اب، کیا ہوا؟ وہی کام، کوئی مسئلہ نہیں کیا ہوا، اُسکے ساتھ کیا ہوا...... اُس نے جو مانگا تھا، وہ اُسے مل گیا تھا۔ وہ اُسے حاصل ہو گیا تھا۔

(188) اب میں انتظار کر رہا ہوں کیا ہوتا ہے۔ لوگوں کا یہ رویہ پیغام کی جانب ہوگا۔ دیکھیں اُس نے یہ کیسے کہا؟ اُس نے بالکل ٹھیک بات کہی تھی۔ یہ وہی ہے جو آپ کہتے ہیں، اور کام ہو جاتا ہے۔ جو آپ کہتے ہیں!

(189) اُس سورُ فینیکی خاتون کو دیکھیں جب وہ یسُوع کے پاس آئی۔ اُس نے کہا، ''خُداوند، ایک بدرُوح میری بیٹی کو بہت ستاتی ہے۔ اے ابنِ داوٗد، آ کر اُسے ٹھیک کر دے۔''

(190) اُس نے کہا، ''لڑکوں کی روٹی لے کر کتوں کو ڈال دینا اچھا نہیں ہے۔''

(191) واہ! کیا ہوتا اگر اُس نے ہم میں سے کسی کو یہ کہا ہوتا؟ ہم کہتے، ''مجھے کتا کہا ہے؟ آہہ، البتہ، اُسکے لیے یہ کچھ نہیں تھا! بھئی بڑا چرچ ٹھیک ہے۔ وہ پوتر شور کرنے والے کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔ وہ بعلز بول کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔'' ہمارا رویہ ایسا ہوتا، لیکن اُس عورت کا نہیں تھا۔

(192) اُس عورت نے کہا، ''خُداوند، یہ سچ ہے۔ تُو بالکل ٹھیک کہتا ہے۔ لیکن کتے بھی اُن ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں جو بچوں کی میز سے گرتے ہیں۔''

(193) اِس بات نے یسُوع کو متاثر کیا۔ اُس نے کہا، ''یہ کہنے کی وجہ سے، بدرُوح تیری بیٹی کو چھوڑ گئی ہے۔ اس جواب کی وجہ سے!''

(194) دوستو، یہ آپکا رویہ ہے۔ کیا اُس نے یہ نہیں کہا؟ دوستو، آپ کو صرف اُس پر ایمان رکھنا ہے۔ آپ، میرا یقین نہ کریں، کیونکہ میں ایک انسان ہوں؛ لیکن آپ اُسکا یقین کریں جو میں آپ کو بتا رہا ہوں، پیغام کا یقین کریں۔ اگر آپ پیامبر کا یقین نہیں کرتے، تو پیغام کا یقین کریں۔ اگر ایک شخص، اپنے ساتھ ٹیلی گرام لے کر اس کمرے میں داخل ہو، اِس سے کوئی غرض نہیں کہ وہ کون ہے، وہ شخص کیسا نظر آتا ہے یا وہ کون ہے، چھوٹا یا بڑا ہے، آپ صرف اُسکا یقین کریں جو اُس ٹیلی گرام میں

ہے، بھلے اُس شخص کا یقین نہ کریں۔ خُدا نے مجھے آپکو کچھ بتانے کے لیے بھیجا ہے۔ میرے پاس پیغام ہے۔ خُدا نے مجھے بھیجا ہے تا کہ آپ کو بتاوں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور وہ آج صبح یہاں موجود ہے۔ اُس نے عجیب اور جلالی کاموں کے وسیلہ اِسے ثابت کیا ہے، کہ وہ یہاں موجود ہے، اور آپ میں سے ہر ایک اپنی بیماری سے شفا پاسکتا ہے کاش آپ ٹھیک رویے سے اُس تک رسائی حاصل کر پائیں۔ کیا آپ ایسا کرینگے، جبکہ ہم اونلی بیلیو گیت گاتے ہیں۔

(195) اب جن لوگوں کیلیئے دُعا کی جانے والی ہے، ٹھیک یہاں آئیں اور اس قطار میں لگ جائیں۔ اب، تب تک نہ آئیں جب تک آپ اپنے پورے دل سے یقین نہ کرلیں۔

(196) بیش قیمت خُداوند، یہی گھڑی ہے۔ اے خُداوند، میں دُعا کرتا ہوں، تُو ان لوگوں کو شفا دے۔ اور اس تیل کو مسح کر۔ اور اے باپ، تجھے جلال ملے۔ ہم اِنھیں یسُوع مسیح کے نام میں بھیجتے ہیں۔ آمین۔

(197) میرا خیال ہے ہم اِن لوگوں سے پوچھ سکتے ہیں جو اُس طرف کھڑے ہیں، کیا کوئی طریقہ ہے کہ انھیں تھوڑی سی جگہ دے دیں، اگر آپ ایسا کر سکتے ہیں، تو ہم لوگوں کو ٹھیک طریقے سے لے سکتے ہیں۔ ٹھیک یہاں سے، تا کہ اُس راہ سے گذر سکیں۔ پھر وہ سب اس راستے سے یہاں آسکتے ہیں، ٹھیک اس قطار سے، تا کہ اُس راستے سے باہر جانے کیلیئے صرف ایک قطار بنائیں۔

(198) بھائی نیول، کچھ ہونے لگا ہے۔ [بھائی نیول کہتے ہیں،'' آمین۔ یہ ٹھیک ابھی ہو رہا ہے۔ خُداوند کی تعریف ہو! یسُوع یہاں موجود ہے۔ جی ہاں۔ ان میں سے ہر ایک نے خُدا کی قوت سے شفا حاصل کر لی ہے۔'' -ایڈیٹر۔] آمین۔

(199) (کیا کہا؟ ٹھیک ہے...... خیر، نہیں، بلکہ صرف وہاں سے۔ بھائی نیول اور میں، جی ہاں، ہم اُن سب کے لیے دُعا کرینگے جو وہاں آخر تک ہیں۔ پس، سب کو یہاں اِس طرف نہیں بلا سکتے ہیں؛ کیونکہ اگر آپ ایسا کریں، یا اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو پھر آپ کچھ اور کرنے جا رہے ہیں...... اسلیئے صرف ایک منٹ......؟......)

(200) اب میں منتظر جماعت سے کہتا ہوں: یہ خُدا کا کلام ہے، میں کون ہوں...... جسکے لیے

میں نے زندگی گزاری ہے، اُسکے لیے میں مروں گا، اور یہ خُدا کے فضل اور مدد سے ہوگا۔ خُدا میرا اعظیم جج ہے، اور میں نے آپکو سچائی بتائی ہے۔ میں نے دیکھا ہے، اور یہ تمام چیزیں ہو رہی ہیں۔ یہاں تک کہ ایک چھوٹی مچھلی بھی زندہ ہوئی تھی، کیا آپ نے اس گواہی کو سنا ہے؟ وہاں پیچھے ایک آدمی بیٹھا ہوا ہے، بلکہ دو ہیں، وہ اُس جگہ موجود تھے جب یہ معجزہ رونما ہوا تھا؛ اور میں نے اُنہیں یہ ہونے سے ایک دن پہلے بتا دیا تھا۔ اب، میں کیسے آپ کو اِن چیزوں کے متعلق بتا سکتا ہوں جو ہوئیں ہیں؟ دیکھیں، انہی راتوں میں سے ایک رات، میں اِس عنوان پر منادی کرنا چاہتا ہوں، مساوی وزن۔ ایک شخص آپکو کچھ بتا سکتا ہے، اور ٹھیک اِسطرح تعمیر بھی کر سکتا ہے، لیکن اگر وہاں کلام کا مساوی وزن نہیں ہے، تو آخر کار یہ گر جائے گا۔ اگر یہ دلوں کا پرکھا جانا، اور یہ رویائیں اور باقی چیزیں جنکے متعلق میں نے آپکو بتایا ہے، اگر یہ حقیقت نہیں ہیں؛ تو پہلی چیز، اس کی پشت پناہی کیلیئے بائبل موجود ہے، اور پھر جو سچائی میں نے بتائی ہے اُسے ثابت کرنے کیلیئے رُوحُ القدُس موجود ہے۔

(201) اب، میں چودہ سالوں سے خدمت میں ہوں، اور ہر اُس نکتہ چینی سے گزرا ہوں جس سے میں گزر سکتا تھا۔ تعلیمی لحاظ سے، فہمی لحاظ سے، اور باقی سب چیزوں میں سے، مگر ایک مرتبہ بھی وہ کچھ نہیں کر سکے......

(202) پھر آپ جانتے ہیں اُنہوں نے کیا کہا؟ آپ یہ سن چکے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ''جماعت میں موجود لوگ اِدھر اُدھر چلے جائیں گے، اور لوگوں کو بتائیں گے۔'' پہلے اُنھوں نے کہا ان لوگوں کا تعلق میرے چرچ سے ہوگا، جو وہاں جائیں گے۔ پھر اُنہیں ایسی کوئی بات نہ مل سکی، بلکہ یہاں اُن میں سے کافی آ چکے ہیں۔

(203) دوسری بات جو اُنھوں نے کہی، یہ، ''بھائیوں کی طرح ہوگا'' جو میرے ساتھ چلتے ہیں، ''اور وہ پیچھے کھڑے ہوتے ہیں اور کہتے ہیں، 'اِس شخص نے، اپنے کانوں سے سنا ہے۔'''

(204) پھر اُنہوں نے کہا کہ، ''بلی پال، بلی پال آتا ہے اور- اور ٹھیک اوپر جا کر کارڈ پڑھ کر سناتا ہے، جو لوگوں نے لکھا ہوتا ہے۔ اگر اُنکے کانوں کا مسئلہ ہوتا ہے، تو وہ کہتا ہے، 'ان کے کان' یا 'اُنکے پیٹ کا مسئلہ ہے۔'''

(205) پھر دُنیا میں وہ کیسے باہر جا سکتے ہیں جن کے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں ہیں؟ یہ دُنیا میں کیسے اُن چیزوں کی پیشین گوئی کر سکتا ہے جو کامل طور پر پوری ہوتی ہیں؟ یہ اس طرح کیسے ہوسکتا ہے؟ ایسا نہیں ہوسکتا۔ اور ہر کوئی جانتا ہے، جنکا ذہن ٹھیک ہے۔

(206) اُنہوں نے یسُوع کے متعلق بھی یہی کہا تھا، جب فلپس نتن ایل سے ملنے گیا، ''وہ یسُوع کا دوست تھا۔'' اُس نے کہا، ''یقیناً، اُس نے یسُوع کو ان سب چیزوں کے متعلق بتایا تھا۔ وہ اُسکے پیچھے چل رہا تھا۔''

(207) اور پھر شاگردوں نے کہا، یا اُس بڑے چرچ کے شاگردوں نے کہا، ''وہ آدمی بعلزبول ہے۔ وہ بعلزبول ہے۔ وہ نجومی ہے۔''

(208) یسُوع نے کہا، ''میں تمہیں اسکے لیے معاف کردوں گا۔ لیکن کسی روز رُوح القُدس بالکل یہی کام کریگا، اور اُسکے خلاف ایک لفظ بھی معاف نہیں کیا جائیگا۔'' اب اگر......

(209) میں آپ لوگوں سے ہمیشہ مخلص رہا ہوں، اور اُتنا مخلص رہا ہوں جتنا میں جانتا ہوں کہ رہنا چاہیے۔ اوہ، ہوسکتا ہے میں نے آپ کے اعتقاد اور باقی باتوں سے اختلاف کیا ہو جو آپ کی تھیولوجی میں اور دوسری چیزوں میں موجود ہیں۔ لیکن، میرے پاس ایسا کرنے کی وجہ ہے، پولُس نے کہا، ''اگر آسمان کا کوئی فرشتہ بھی آئے اور اُس خوشخبری کے سوا جو بائبل بیان کرتی ہے،'' اور جو اُس نے سکھائی ہے، '' کچھ اور سنائے تو وہ ملعون ہو۔''

(210) پس، میں نے صرف اُسی کی پیروی کی ہے جو بائبل نے کہا ہے۔ اگر بائبل کہتی ہے، ''وہ کل آج بلکہ ابد تک یکساں ہے،'' تو میں اِسکا یقین کرتا ہوں۔ جو کچھ بھی بائبل کہتی ہے، میں بس اُسی کا یقین کرتا ہوں۔ میں اُسی طرح کہتا ہوں جیسے یہ ہے۔ میرے پاس کوئی تعلیم نہیں، اور نہ ہی کوئی ٹریننگ ہے۔ میں صرف رُوح القُدس اور بائبل کی سنتا ہوں۔ اور اب تک، اور اس ایسٹر کی صبح تک، اکتیس سال ہوگئے ہیں، اُس نے مجھے کبھی مایوس نہیں ہونے دیا۔

(211) پس میں نے آپ کو بتا دیا ہے کہ رُوح القُدس نے مجھے آنے والی خدمت کے متعلق کیا بتایا، ایسا پچھلے دو تین سالوں سے ہو رہا ہے، اور میں اس کی منادی ہر چرچ میں کر رہا ہوں۔ قادرِ مطلق

خُدا میرا جج ہے، جو سالم کی ایک طرف ہے، وہاں کوئی گلہریاں نہیں تھیں لیکن گلہریاں وہاں تخلیق ہوگئیں۔ وہاں چارلی کے ساتھ، پیچھے کھڑا ہوا تھا، اور کینٹکی میں بھی بہت سی جگہوں پر تھیں؛ وہ گلہریاں ٹھیک اُس جگہ پر آگئیں جہاں وہ نہیں تھیں، اُس نے بتایا تھا یہ کہاں ہوگا۔ جہاں ٹونی اور بنکس، اور باقی سب، بیٹھے ہوئے تھے۔ اور بالکل، ایسا ہوا تھا۔ اور ٹھیک واپس آیا، اور پہلے انسان کے بارے میں بات کی، اور وہ خاتون وہاں پیچھے بیٹھی ہوئی تھی، اور وہ یہاں موجود ہے۔ اور اُس صبح، جب میں گلے کی وجہ سے بیمار پڑا ہوا تھا، میں نے یسُوع کو اپنے سامنے کھڑے دیکھا تھا، اور اُس نے مجھے بتایا تھا میری خدمت کی پہلے ہی تصدیق ہو چکی ہے۔

(212) اب کیا ہونے والا ہے، میں نہیں جانتا۔ لیکن، ایک چیز ہے، مجھے اِس سے باہر نکلنے کیلئے، دوسری چیز کو ایک طرف رکھنا ہوگا۔ میں یہ کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ جانتا ہوں۔ تا کہ یہ معلوم ہو جائے، اور یہ دیا جائے، جیسے آج صبح ایوب نے کہا، کاش وہ لوہے کے قلم سے، چٹان پر کندہ کی جاتیں۔ میں نہیں جانتا مجھے کیا کرنا ہے۔ صرف ایک چیز مجھے معلوم ہے، کہ مجھے آگے قدم بڑھانا ہے۔ اُس نے مجھے یہی بتایا ہے۔ اور خُدا میرا جج ہے، اُسی نے مجھے بتایا ہے۔ میں نے آپکے سامنے سچائی بیان کر دی ہے۔ اور اگر خُدا نے ثابت کیا ہے اور آپکو بتایا ہے، تو آپ میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہوسکتا جو اپنا ہاتھ کسی ایسی چیز پر رکھے جو غلط ہو، پھر یہ، ٹھیک ہے۔ یہ بھی، درست ہے۔

(213) اب جب میں جاتا ہوں اور قطار کے آخر میں کھڑا ہوتا ہوں، تو میرے پاس بزرگ، بھائی نیول ہوگا، جو خُدا پرست بندہ ہے، اور ہمارا پاسٹر ہے، تا کہ لوگوں کو مسح کرے، اور میں لوگوں پر اپنے ہاتھ رکھوں گا، کیونکہ ایسٹر کے بعد، یسُوع نے یہی اختیار دیا تھا، کہ، ''تم بیماروں پر ہاتھ رکھو گے، تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔''

(214) میں نہیں جانتا کہ قطار کے دوران وہ مجھے کیا بتائیگا۔ لیکن میں اُس اعلیٰ مسح کو محسوس کرنے کی کوشش کرنے جا رہا ہوں۔ میں نہیں جانتا کیا رونما ہوگا۔ مجھے نہیں معلوم۔ پس جو کچھ بھی ہو، میں وہی کروں گا جو وہ مجھے کہے گا۔

(215) اب آئیں، مگر اپنے پورے دل کیساتھ آئیں۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا چاہے وہ

آپکو ڈانٹتا ہے، چاہے وہ آپ سے بات نہیں کرتا اس سے قطع نظر یہ کیا ہے، آپ دیکھیں، آپ اُسکا شکریہ ادا کرتے رہیں۔ کیونکہ، کام پورا ہو چکا ہے، یہ صرف آپ تک پہنچنے کا ایک طریقہ ہے۔

(216) اب، بھائی، اس خراب ٹانگ کیساتھ، میں چاہتا ہوں آپ اُس پر ایمان رکھیں۔ اگر وہ، ٹیلیفون کے ذریعے، آپکے پیٹ کی درد ٹھیک کر سکتا ہے، تو دیکھیں، وہ یقیناً آج صبح آپکی اس خراب ٹانگ کو بھی ٹھیک کر سکتا ہے۔ اب آپ صرف اپنے پورے دل سے یقین کریں۔

(217) اب اُس خاتون کے ساتھ موجود بچے کو دل کی تکلیف تھی، اب مزید شک نہ کریں۔ ایمان رکھیں! ایمان رکھیں!

(218) اب میں چاہتا ہوں چرچ میں موجود ہر کوئی دُعا کرے۔ اور میں بھی دُعا کرنے جا رہا ہوں۔ اب آپ سب بھی دُعا کریں، جبکہ میں اس دُعائیہ قطار کو لیتا ہوں، اور ان پر اپنے ہاتھ رکھتا ہوں اور برکت، مانگتا ہوں۔

(219) اور، یاد رکھیں، اگر آپ میں کوئی ہے جس نے ابھی تک گناہوں کا اقرار نہیں کیا، تو آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ خُدا کبھی بھی آپکو توبہ کے بغیر شفا نہیں دیگا۔ اسلیئے یہاں آنے سے پہلے، اِس کا اقرار کریں، ورنہ اس سے آپکی حالت مزید بدتر ہو سکتی ہے۔ سمجھے؟

(220) اب یہ دلوں کا پرکھا جانا نہیں ہے۔ دلوں کو پرکھنے کے دوران، مَیں ان چیزوں کو تلاش کرتا ہوں۔ لیکن، یہ دلوں کا پرکھا جانا نہیں ہے، میں ایک نئی خدمت کی تلاش میں ہوں۔ آپ سب اسے ٹھیک طرح سے سمجھ گئے ہیں؟ ٹھیک ہے۔ اب ایمان رکھیں۔

اب ہم نے اپنے سر جھکائے ہوئے ہیں تو آئیں ہم دُعا مانگتے ہیں۔

(221) خُدا باپ، میری انگلیوں کے نشان اس پلپٹ پر، کئی گھنٹوں گھنٹوں سے ہیں، اور اسے اب تیس سال سے بھی زیادہ ہو چکے ہیں، کہ میں یہاں کھڑے ہو کر، دُنیا بھر میں منادی کر رہا ہوں۔ اور تو نے اس انجیل کو ثابت کیا ہے جس کی میں نے منادی کی ہے، کیونکہ یہ پیغام تیری طرف سے آیا ہے۔ میں کبھی بھی سکول نہیں گیا، نہ ہی تیرے علاوہ کسی سے مشورہ لیا ہے، اور ہمیشہ تیرا کلام پڑھا ہے اور اسی بات کا انتظار کیا ہے کہ تیرا رُوح کیا فرمائے گا۔

(222)اوراب ،خُداوند،تومرقس 23:11 کی اِس خدمت کوجانتا ہے،اور یہ جانتے ہوئے کہ گھڑی آ پہنچی ہے،اورمیں نے اُن گلہریوں کے متعلق ٹھیک حقیقت بیان کی ہے،اور بہن ہیٹی اوراُسکے لڑکوں کے متعلق بھی حقیقت بیان کی ہے۔اب،اے باپ، یہ جانتے ہوئے کہ ایک صبح، وہ رویا مجھے بستر پر پڑے ہوئے ملی تھی۔میں نے اُس بائبل کو،اور پھراُس صلیب کو،اور پھر تجھے دیکھا تھا۔میرے ذہن میں یہ آشکارا کیا گیا کہ مجھے یہ قبول کرنا ہے، کیونکہ یہ ثابت شدہ ہے۔

(223)اب، خُداوند، آج صبح میں اپنے چرچ کی جانب بڑھ رہا ہوں، تاکہ اس ایسٹر کی صبح کھڑے ہوکر، دُعا کروں کہ تو مجھ میں ایک نئی نعمت کوجنم دیگا، جولوگوں کے لیے، بہت طاقتور، اور زورآور ہوگی۔میری نجات کی وجہ سے نہیں؛ کیونکہ،خُداوند،تُو نے پہلے ہی مجھے بچالیا ہے۔یہ خود کیلئے نہیں ہے؛ کیونکہ تجھے جاننے کی خاطر، میں نے ساری بڑی بڑی چیزوں کو رد کردیا ہے۔اورتو نے مجھے اُس عظیم ہیکل میں ، ایک روز بتایا تھا،’’ میں تیرا حصہ ہوں۔‘‘ اب، خُداوند، مجھے اپنا حصہ بننے دے،تاکہ میں تجھ سے مدد حاصل کرسکوں،تاکہ تیرا رُوح مجھ میں آسکے۔اور جب میں اپنے ہاتھ،ان بیش قیمت، مصیبت زدہ لوگوں پر رکھوں،تو خُداوند، تیرا پاک رُوح، باقی سارا کام کرے۔خُداوند، میں صرف یہی کچھ کرنا جانتا ہوں۔

(224) مجھے میرا اختیار یاد ہے، میں’’ بیماروں پر دُعا کرنے کیلئے،اورانہیں یقین دلانے کیلئے پیدا ہوا ہوں،اور کہا گیا تھا جب تُو دُعا کرے تو مخلص رہنا۔‘‘ خُداوند، میں ہوں......اب میں نہیں جانتا کہ اور کتنا مخلص ہونا ہے۔میں-میں......خُداوند، یہ تکلیفوں سے گزر رہے ہیں۔اور میں-میں،خود بھی ان تکلیفوں سے گزرا ہوں۔پیارے خُداوند،مہربانی سے،ان میں سے ہرایک کو،شفا بخش دے۔

(225)خُداوند، ایمان کے وسیلہ، میں آگے بڑھتا ہوں، جیسے موسیٰ نے اپنے قدم بحرِ قلزم کی جانب بڑھائے تھے۔ میں اس مقدس پلپٹ سے ، یسُوع مسیح کے نام میں، اس دُعائیہ قطار کی جانب قدم بڑھاتا ہوں۔ہونے پائے کہ جس خُدا نے مجھے گلہریاں مہیا کیں، وہی خُدا جس نے بہن ہیٹی کو وہ الفاظ عطا کیے، وہی خُدا جس نے مجھے اُن سے مخاطب ہونے دیا، وہی خُدا میرے ساتھ چلے۔اورمیں یسُوع مسیح کے نام میں جاتا ہوں۔[بھائی برنہم کے کچھ بیان دُعائیہ قطار میں سننا بہت

ہی مشکل ہیں-ایڈیٹر-]

(226) شیطان، میں تجھے رد کرتا ہوں......یسُوع مسیح کے نام سے،تُو ،اس بچے کو چھوڑ دے۔ اسے چھوڑ دے،اس بچے سے باہر نکل آ؛ چلا جا،اور بچہ ٹھیک ہو جائے۔

(227) یسُوع مسیح کے نام سے، میں اپنے ہاتھ اس بھائی پر رکھتا ہوں، اور میں اسکے بدن کی تکلیف کو ڈانٹتا ہوں۔ آمین۔

یسُوع مسیح کے نام میں، اِس کی درخواست کو قبول فرما۔

(228) خُداوند، یسُوع مسیح کے نام سے، بہن روت کو اِس کی شفاعطا فرما۔ آمین۔

(229) میں اس بچے کے لیے دُعا کروں گا۔لیکن میں- میں اس پلپٹ سے نیچے آتا ہوں...... آپ کہاں رہتے ہیں؟[بہن کہتی ہے،''بلومنگٹن۔''-ایڈیٹر-] بلومنگٹن، انڈیانا؟ آپ مجھے اس بچے کے متعلق خط لکھنا۔ اسکا پیٹ پوری طرح سے سوجھ چکا ہے۔ خاتون، کیا آپ ایمان رکھیں گی، کیا یہ درست ہے؟[''میں ایمان رکھتی ہوں کہ یہ درست ہے۔''-]

(230) پھر،اے باپ، میں اپنے ہاتھ اس...... بچے پر رکھتا ہوں، اور ابلیس کو ڈانٹتا ہوں۔ اِس بچے سے الگ ہو جا۔ اور ہونے پائے......؟......ہونے پائے کہ اب یہ نارمل ہو جائے اور بچہ شفایاب ہو جائے۔

کچھ دنوں بعد، آپ مجھے خط لکھنا۔

(231) کیا آپ اُس بھینگے بچے کو وہاں پڑے ہوئے دیکھ سکتے ہیں؟ کاش آپ مزید شک نہ کریں، تو آپ اُس بچے کو واپس میرے پاس لائیں اور وہ بالکل ٹھیک اور اچھا ہو جائیگا۔

(232) میں اس بہن پر ہاتھ رکھتا ہوں۔ اور ہونے پائے کہ اس بہن کا رویہ بھی اُس سورفینیکی عورت جیسا ہو جائے۔ اور ہونے پائے کہ یہ یسُوع مسیح کے نام میں شفا پا جائے......؟......

یسُوع مسیح کے نام سے، دل ٹھیک ہو جائے۔

(233) میں یہ الفاظ بولتا ہوں۔ اسے ٹھیک ہونا ہی ہے۔ کیونکہ اسکے علاوہ اور کچھ نہیں ہو سکتا۔ یسُوع نے کہا،''اگر تو ایمان رکھے، تو میں یہ کرسکتا ہوں۔'' اب، اگر وہ گلہری کو بالکل ٹھیک اُسی طرح

تخلیق کرسکتا ہے، جسطرح اُس نے ایک مرتبہ مینڈھے کو تخلیق کیا تھا، وہ آپکا دل بھی ٹھیک اور نارمل کرسکتا ہے۔ اِسے ہونا ہی ہے۔

یسُوع مسیح کے نام میں، دل بالکل ٹھیک ہوجائے۔ یہ بخش دے۔

(234) اب، کیا یہ سادہ نہیں ہے؟ یہ سادہ ہے۔ خُدا بہت سادہ ہے، لیکن ہم چوٹی پر جانا چاہتے ہیں۔ اب آپ اتنے سادہ ہوجائیں کہ اِس کے متعلق سوچنا بند کردیں۔ یہ بالکل ٹھیک ہوگا۔

(235) خُداوند، ہماری بہن کو، یسُوع مسیح کے نام میں شفا بخش دے۔ آمین۔ بہن......؟......

(236) خُداوند، اب، میں نے ان الفاظ کو کہہ دیا ہے، اور ایمانداری سے میں لوگوں کے سامنے اسکا اعتراف کررہا ہوں۔ میں نے انکو بتادیا ہے، ''اگر تم اس پہاڑ سے کہو، 'کہ اکھڑ جا،' اور شک نہ کرو، تو جو تم نے کہا ہے وہ تمہارے لئے ہوجائیگا۔'' یسُوع مسیح کے نام میں، یہ تکلیفیں، اور وہ مشکلات جن کا آپ سامنا کررہے ہیں ختم ہوجائیں۔ اب شک نہ کریں۔ ٹھیک اُسکے اور قریب آجائیں۔

(237) خُداوند، میں اس ننھے ساتھی پر اپنا ہاتھ رکھتا ہوں جس کے سر میں شدید درد ہے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، اسے شفا بخش دے۔ آمین۔

(238) خُداوند، یسُوع مسیح کے نام میں، یہ پہاڑ اس سے ہٹ جائے، اور یہ ٹھیک ہوجائے۔ ہونے پائے کہ ہمارا بھائی بالکل ٹھیک ہوجائے......؟......آمین۔

(239) بہرے اور گونگے؛ گونگا بہرا۔ خُداوند، یسُوع مسیح کے نام میں ٹھیک ہوجائے! میں نے یہاں کھڑے ہوکر دن بہ دن منادی کی ہے، سال بہ سال منادی کی ہے، میں نے اپنی ساری زندگی کبھی بھی، ایمان کو اسطرح تجھ سے جڑتے نہیں دیکھا، لیکن کچھ ہوا ہے! اب، یہ اپنے کان سے بہرا ہے، اور اس کے پیٹ میں تکلیف ہے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، اِسے شفا بخش دے۔ آمین۔

اب دیکھیں، شک نہ کریں۔

(240) خُداوند، تُو اِس کے بدن کی تکلیفوں کو جانتا ہے۔ میں اب مخلص دل کیساتھ، اپنے ہاتھ اس پر رکھتا ہوں، یسُوع مسیح کے نام میں، اِسے شفا بخش دے۔ آمین۔

(241) موت ایک دروازے پر ہے، اور ایمان دوسرے دروازے پر ہے۔ اے خُدا، پتھر کو ہٹا

دے اور ایمان کو قبضہ کرنے دے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، کینسر اس بہن کو چھوڑ دے۔

(242) خُداوند، اسے شفا بخش دے۔ میں اپنے ہاتھ اس پر رکھتا ہوں۔ پیغام ابھی بھی دیواروں پر گونج رہا ہے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، اس بھائی کو شفا بخش دے۔

(243) خُدا باپ، میں اپنے ہاتھوں کو بھائی پر رکھتا ہوں۔ اے خُداوند، ایسا ہونے دے، کہ تیری رُوح اور قوت، اس کی درخواست کو قبول فرمائے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، ایسا ہو جائے۔ آمین۔

بیماری جا چکی ہے۔ اب شک نہ کریں۔

(244) اے خُداوند، ہمارے بھائی کی یہ خواہش ہے کہ وہ، اپنی اس موجودہ حالت میں تیری حضوری میں آئے۔ اب، یسُوع مسیح کے نام میں، جو بھی یہ چاہتا ہے وہ ہو جائے۔ آمین۔

(245) کیا ہی عظیم چیز ہے! ہونے دے کہ تیرا رُوح القُدس اس بچے پر آئے، اور خُدا کے جلال کیلئے وہ اِسکی پرورش کریں اور اسے اُسکے پاس لائیں......؟ اور خُدا کی بادشاہی کیلئے، یہ اُسے حاصل کر پائے۔ آمین۔

(246) اے باپ، یسُوع مسیح کے نام میں، ایسا ہونے دے، کہ ہماری بہن شفا حاصل کرے، اور اسکی درخواست، یسُوع کے نام میں، قبول ہو جائے۔ آمین۔

(247) ایسا ہونے دیں۔ آپ کو رُوح القُدس مل جائیگا۔ اِسے آپ سے دور رکھنے کا کوئی طریقہ نہیں......؟ آپ اسے حاصل کریں! آپکو اسے حاصل کرنا پڑیگا، کیونکہ خُدا نے ایسا کہا ہے۔ اب بس اسکے ساتھ کھڑے ہو جائیں۔

بس اُس چھوٹے سخت بیرونی حصے کو توڑ دیں۔ صرف کہیں......؟......

(248) آسمانی باپ، یسُوع مسیح کے نام میں، ہماری بہن کی درخواست قبول فرما۔ آمین۔

(249) اے باپ، یسُوع مسیح کے نام میں، ہماری بہن کی درخواست قبول کر لے۔ اور ہونے دے کہ وہ اپنی شفا کو حاصل کرے۔ آمین۔

(250) اگر وہ مسلسل سات بار، گلہری کو وجود میں لا سکتا ہے۔ تو وہ اِس عورت کو بھی ہر وہ چیز دے سکتا ہے جو یہ مانگے گی؛ وہ آپ کو وہ دے گا......؟......

(251) اے خُداوند، یسُوع مسیح کے نام میں، ہماری اس بہن کی درخواست کو قبول کر۔ یہ تیرا کلام ہے۔اور تیرے شکر گزار ہیں۔اے باپ، یسُوع مسیح کے وسیلہ، اس بہن کی درخواست کو قبول فرما۔آمین۔

(252) یہ تیرے پیارے ہیں؟ اے باپ، یسُوع مسیح کے نام سے، انھیں عطا کر......؟......

(253) خُداوند، یہ یہودی عورت ہے......تُو ابرہام کا خُدا ہے۔اسکی یہ درخواست، یسُوع مسیح کے نام میں، قبول فرما۔ایسا ہی ہو!

(254) آسمانی خُدا، یسُوع مسیح کے نام میں، اس کی درخواست کو پورا کر۔آمین۔

(255) یہ چھوٹی لڑکی ہے۔جب آپ اس پلیٹ فارم پر آئی تھیں، تو خُدا نے مجھے آپکی پوری زندگی کے متعلق بتادیا تھا۔وہ آپ کی ساری گھبراہٹ دُور کردیگا۔

(256) خُداوند، میں اس لڑکی کی گھبراہٹ کو ڈانٹتا ہوں۔ہونے دے یہ اِسی گھڑی اِس لڑکی کو چھوڑ دے اور یہ لڑکی یہاں سے شادمانی کرتے ہوئے جائے۔یسُوع مسیح کے نام میں، ایسا ہو جائے۔

(257) آسمانی خُدا، تُو نے اپنے بیٹے، یسُوع کو زندہ کیا، اور ہم جی اُٹھنے کا جشن مناتے ہیں، ہونے دے یہ لڑکی بھی آج عظیم جشن منائے......؟......یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

(258) خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کے نام میں، میں اس بہن پر ہاتھ رکھتا ہوں، اور درخواست کرتا ہوں یسُوع مسیح کے نام میں یہ بہن اسی گھڑی شفا حاصل کرے۔

(259) خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کے نام میں، ہماری یہ بہن شفا حاصل کرے۔آمین۔یہ تکلیف اِس بہن میں نہیں رہ سکتی۔اسے چھوڑنا پڑیگا۔جا، اِسے چھوڑ دے۔

(260) خُداوند، یسُوع مسیح کے نام میں، ہماری بہن شفایاب ہو جائے۔آمین۔یسُوع مسیح کے نام میں، میں اپنی اس بہن کو، شفا دیتا ہوں۔آمین۔

یسُوع مسیح کے نام میں، میں اپنی بہن کو شفا دیتا ہوں۔آمین۔

یسُوع مسیح کے نام میں، اس اپنی بہن کو، شفا دیتا ہوں۔

یسُوع مسیح کے نام میں، جو اس نے مانگا ہے میں اِسے دیتا ہوں۔آمین۔

(261)خُداوند،یسُوع مسیح کے نام میں، میں اس ماں کی درخواست کو پورا کرتا ہوں۔

یسُوع مسیح کے نام میں،خُداوند، میں اسکی درخواست کے مطابق اِسے دیتا ہوں۔

خُداوند،یسُوع مسیح کے نام میں، میں اسکی درخواست اِسے عطا کرتا ہوں۔

(262) شیطان، میں تجھے باہر نکالتا ہوں۔یسُوع مسیح کے نام میں، اس عورت کو چھوڑ دے۔

(263) آپ طویل مدت سے قید میں بندھی ہوئی تھیں۔اب آپ آزاد ہیں۔آپ بالکل ٹھیک ہونے جارہی ہیں۔پس، اب یہ سب کچھ ٹھیک ہوجائے گا۔اب صرف ایمان رکھیں۔

(264) اے خُدا،یسُوع مسیح کے نام میں، میں اس بہن کو، اِس کی شفا دیتا ہوں، یہ معذور ہے۔ آمین۔

(265)یسُوع مسیح کے نام میں، میں اِس بہن کو اسکی شفا دیتا ہوں۔آمین۔

(266)یسُوع مسیح کے نام میں، بہن، میں آپکو آپکی شفا دیتا ہوں۔آمین۔ایسا ہی ہو!

(267) مجھے خُدا پر بھروسہ ہے میں کوئی غلطی نہیں کر رہا۔ایمان کے وسیلہ، یہ بخش دے۔اور ایسا کردے!

(268) کیا آپ ایمان رکھتی ہیں خُدا آپ کو دل کی بیماری کیلئے قوت دے سکتا ہے؟ کیا آپ نے اُس کہانی کا یقین کیا ہے جو میں نے سنائی تھی؟ کیا پورے دل سے یقین کرتی ہیں؟ تو پھر میں آپکو آپکی شفا دیتا ہوں۔یسُوع مسیح کے نام میں، میں آپکو آپکی شفا دیتا ہوں۔

(269) اِس عورت کا نام کیا ہے جو ابھی یہاں سے واپس گئی ہے؟ کیا آپ یہیں کہیں قریب رہتی ہیں؟[بہن کہتی ہے،"جی ہاں۔"-ایڈیٹر۔] آپ یاد رکھیں آپکو شفا مل چکی ہے! جیسے میں یہاں کھڑا ہوا ہوں یہ بالکل ویسے ہی سچ ہے۔

(270) اے باپ، میں تیرے حضور دُعا کرتا ہوں،یسُوع مسیح کے نام میں، اِس بہن کو، اسکی شفا بخش دے۔آمین۔

(271) اے باپ،یسُوع مسیح کے نام میں، بخش دے کہ یہ بہن اپنی شفا حاصل کرے۔آمین!

(272) میں-میں-میں آپ سے کہتا ہوں......میں-میں-میں...... خُدا کے فضل سے، اور

الٰہی نعمت کے وسیلہ، میں آپکو آپکی شفا دیتا ہوں! اور، شیطان کو بھی نکالتا ہوں۔

(273) بہن روز کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ اے خُداوند، آسمان اور زمین کے خالق، خُداوند، بہن روز آسٹن کو، یسُوع مسیح کے نام میں شفا بخش دے۔ آمین۔ پس یہی کچھ ہے، بہن روز، پس اب ایمان کے ساتھ جائیں۔

(274) خُداوند، یسُوع مسیح کے نام میں، ہماری بہن کو اس کی شفا بخش دے۔ آمین......؟......

(275) کیا آپ اس پر ایمان رکھتی ہیں؟ پس پوری طرح اِس پر ایمان رکھیں۔ تو پھر میں، یسُوع مسیح کے نام میں، آپکو آپکی درخواست کے مطابق دیتا ہوں۔ خُدا اِسے ٹھیک کر دیگا۔

(276) خُداوند، ایسا ہونے پائے، کہ اِس بہن کا بھائی، یسُوع مسیح کے نام میں جسمانی اور رُوحانی طور پر شفایاب ہوجائے۔ آمین!

کیا یہی وہ گھڑی ہوسکتی ہے جب......؟......

(277) خُداوند، میں اپنے ہاتھ اس بہن پر رکھتا ہوں، جبکہ یہ بہن پوری طرح سے، ڈاکٹروں اور میڈیکل سائنس کے علاج سے نا اُمید ہوچکی ہے۔ لیکن ابھی تک اِس کی ملاقات جی اُٹھے یسُوع سے نہیں ہوئی ہے۔ یسُوع کے نام میں، اسے شفا بخش دے۔ آمین۔

[بھائی برنہم ایک بہن سے بات کرتے ہیں- ایڈیٹر۔]......؟......

(278) خُداوند، ہماری بہن کو یہ بخش دے، اسکی درخواست کو قریب سے سن، اور اسکے کہے ہوئے ہر لفظ پر نگاہ کر۔ کیونکہ یہ بادشاہی کیلیئے ہے۔ میں دُعا کرتا ہوں تُو اسے یہ، یسُوع کے نام میں بخش دے۔ آمین۔

[ایک بہن بھائی برنہم سے بات کرتی ہے- ایڈیٹر۔]......؟......

(279) اے خُداند، اِس ماں کی درخواست کو سن کیونکہ یہ اپنے بچے کیلیئے رو رہی ہے، پس تیرا خادم ہوتے ہوئے، میں شیطان کو ڈانٹتا ہوں جس نے ایسا کیا ہے۔

(280) اور اِس عورت کے ایمان کے اقرار کی بدولت، میں اس شیطان کو نکالتا ہوں۔ شیطان تُو اِس بچے کو معذور نہیں کر پائے گا۔ یہ یسُوع کے نام میں شفا پا گیا ہے۔ آمین۔

بہن جی، یہ ابھی ٹھیک ہو رہی ہے۔ اِس پر ذرا بھی، شک نہ کریں۔ بھائی صاحب، خُدا آپ کو بھی برکت دے۔ یہ آپ کی بچی ہے؟ خُدا کرے یہ رُوحُ القُدس پا جائے!

(281) پس آپ بچی کو لیکر کہیں نہ جائیں آپ چند منٹوں میں سنیں گے۔ میرا ایمان ہے بچی کے ساتھ کچھ ہوا ہے۔ آپ اِسے حاصل کریں گے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟

(282) یسُوع مسیح کے نام میں ہمارا بھائی اپنی شفا حاصل کرے۔

(283) اے خُداوند، قادرِ مطلق خُدا کی قوت اِس کے بدن کی تکلیف کو دور کر دے، اور یہ بھائی پاک رُوح سے بھر جائے۔ اور یہی وہ گھڑی اور وقت ہے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، میں اِسے یہ دیتا ہوں۔ آمین۔

(284) شوگر ختم ہو چکی ہے۔ آپ نے پاک رُوح کو پا لیا ہے۔ آپ کتنے عرصے سے اِس تکلیف میں مبتلا رہے ہیں......؟ اپنی ساری زندگی۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں مسیح آپ کو ٹھیک کر دے گا اور اِس تکلیف سے آزاد کر دے گا؛ اور آپ کو نارمل کر دے گا؟

(285) آپ کا بچہ ہے؟ آپ کا - آپ کا پاؤں ہے؟ آپ صرف اکیلے آئے ہیں؟ کاش میرے پاس یہ ہوتی، کاش - کاش میرے اپنے پاس یہ طاقت ہوتی، سمجھے! لیکن میں ایمان رکھتا ہوں خُدا میری مدد کرے گا تا کہ اس پر ایمان رکھوں۔ میں ہر وہ کام کروں گا جو میرے اختیار میں ہے۔ کیا آپ مجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں؟ کیا آپ اُن گلہریوں والی بات پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ رکھتے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں، کہ آج صبح ایسا ممکن ہے، اور خُدا آپ کو شفا دے سکتا ہے، اور آپ دوبارہ چل سکتے ہیں، اور ایسے ہی چل سکتے ہیں جیسے آپ کو پہلی بار چلنا چاہیے تھا؟ دراصل آپ کی پیدائش کے موقع پر کچھ ہوا تھا، وہاں کچھ ایسا ہوا تھا جس سے تھوڑا سا خلل پڑ گیا تھا اور آپ ٹھیک طور پر نہیں بڑھ پائے تھے۔ خیر، اگر یہ عضو اُس عضو سے نکل جائے، تو یہ سیدھا ہو جائے گا اور ٹھیک ہو جائے گا۔ سمجھے؟ کیا یہ درست ہے؟ یہ لعنت ہے۔ یہ لعنت ہے۔ اگر یہ لعنت چلی جائے، تو آپ بالکل ٹھیک ہو جائیں گے۔ سمجھے؟

(286) خُداوند، میں یہ سوچ رہا ہوں، کیا ہوتا اگر یہ میرا بچہ ہوتا، یا کیا ہوتا اگر یہ میرا بھائی ہوتا؟

یسُوع مسیح کے نام سے، ایمان کے وسیلہ، میں اس لعنت کو جھڑکتا ہوں۔ آمین۔

(287) خُداوند، میں اپنے ہاتھ اِس پر رکھتا ہوں اور اِس کی شفا مانگتا ہوں، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

(288) خُدا باپ، یسُوع مسیح کے نام میں، میں اپنے ہاتھ اس بیمار بہن پر، اِسکی شفا کیلئے رکھتا ہوں۔ آمین۔

بہن نیش، کئی سال پہلے، خُدا نے آپکو کینسر سے بچایا تھا۔

(289) خُداوند، بہن نیش کو اِسکی تمنا عطا کردے۔ تیرا خادم ہوتے ہوئے، میں یہ درخواست کرتا ہوں۔ تمنا پوری ہوجائے۔ بہن نیش، یہی جواب ہے۔

یسُوع مسیح کے نام میں، ہماری بہن کو اِس کی درخواست عطا کردے۔ آمین۔

(290) [ایک بھائی اور بہن بھائی برینہم سے بات کرتے ہیں–ایڈیٹر۔] شکریہ، بھائی، اب اپنے لوگوں میں واپس جائیں جہاں آپ تھے۔ اے خُدا یہ بخش دے۔ کیا ہی عظیم وقت تھا، جب میرے وہاں ہوتے ہوئے آپکے لوگوں نے ریلی نکالی تھی۔ آپ تب بمبئی میں تھے جب ہم وہاں تھے؟ ٹھیک ہے، تو پھر آپ ان چیزوں کا یقین کرتے ہیں جیسا کہ میں نے...... بلکہ آپ نے سنا ہے؟

(291) خُداوند، جب یہ بھائی سمندر پار کر کے اپنے لوگوں میں واپس جائے، تو ہونے دینا کہ یہ خُدا کی قوت کیساتھ بھر جائے، اور ہر وہ درخواست پوری ہوجائے جو اس نے کی ہے۔ ہونے پائے کہ جب یہ بھائی جائے تو یہ سب کچھ حاصل کر پائے، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

(292) خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کے نام میں، ہماری بہن اپنی درخواست کو حاصل کرے۔

(293) خُداوند، ہماری بہن کی درخواست کو مقبول ٹھہرا۔ جی اُٹھے یسُوع مسیح کے وسیلہ، اِس کی پریشانی ختم ہوجائے۔ آمین۔ بہن جی، اسے ختم ہونا ہے، یہ ختم ہوگی!

(294) [ایک بہن بھائی برینہم سے بات کرتی ہے–ایڈیٹر۔] آپ چاہتی ہیں کہ یہ انجیل میں دہرایا جائے؟ [''جی ہاں۔''‌]

(295) خُداوند خُدا، جبکہ یہ نوجوان بہن یہاں کھڑی ہے، اور یہ خودغرض مقصد کیلئے نہیں کھڑی

ہے۔ یہ اپنے بھائی کے لیے دُعا کر رہی ہے، اُسکے خون میں انفیکشن ہے۔، اور میں اسکی درخواست قبول کرتا ہوں۔ اُس اختیار کے وسیلہ جو فرشتے نے مجھے دیا تھا؛ اور یسُوع مسیح کی رویا کے وسیلہ، جو کچھ ہفتے پہلے، میرے کمرے میں آئی تھی؛ میں اس لڑکی کو اِس کی درخواست کے مطابق دیتا ہوں۔ آمین۔

(296) یہ ہونا ہے۔ کیا آپ قریب رہتی ہیں؟ [بہن کہتی ہے، ''میمفس ٹینیسی۔'' -ایڈیٹر۔] میمفس ٹینیسی۔ مجھے ایک خط لکھنا۔ آ پکی-آ پکی-آپ کی عرض پوری ہو جائے گی۔

(297) بھائی گرمزلی۔ [بھائی برنہم سے بھائی بات کرتا ہے- ایڈیٹر۔] بھائی گرمزلی، خدا آ پکو برکت دے۔

(298) خُداوند، ہم یاد کر سکتے ہیں کہ یہ بھائی کتنی دُور تھا اور کس گڑھے سے اسے نکالا گیا تھا۔ خُداوند، یہ تیری رُوح کو مزید چاہتا ہے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، میں یہ اِسے دیتا ہوں۔ اسکے پچھلے کاموں کو دیکھتے ہوئے، کیونکہ اس نے تیری پیروی میں چلنے کی کوشش کی ہے، اور پھر، اُس اختیار کی قوت کی بدولت جو- جو مجھے یسُوع مسیح نے دیا ہے، اور پھر فرشتے اور رویا کے وسیلہ جو ثابت کیا گیا ہے، اُسی کی بدولت میں بھائی گرمزلی کی تمنا پوری کرتا ہوں۔ اسے پوری طرح ایمان سے بھر دے، تاکہ تیری قربت کے یہ قریب رہے۔

(299) کیا ہوتا اگر میں آپ کو بتاتا، ''خُدا کی بادشاہی کے لیے، جاؤ اور ٹھیک ہو جاؤ''؟ کیا آپ اُس پر یقین رکھتے ہیں جو میں نے گلہریوں کے متعلق اور باقی سب باتوں کے متعلق بتایا تھا، اور کیا آپ یقین کرتے ہیں یہ سچائی ہے؟ پھر، وہ، وہ مجھے وہی کچھ دیتا ہے جو میں اِس ''پہاڑ سے کہتا ہوں۔''......؟ آپ کو کوئی اور بیماری نہیں ہوگی۔ آ پکو بھی کوئی اور بیماری نہیں ہوگی۔ مزید کوئی بھی بیماری باقی نہیں رہے گی، اور آپ دونوں، ٹھیک ہو جائیں گے۔

(300) میں اس درخواست کے مطابق، اسے دیتا ہوں، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

(301) خُداباپ، ہماری اس بہن کو، اس کی، درخواست کے مطابق بخش دے، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

ٹھیک ہے، بہن جی، جائیں، اور اِس پر ایمان رکھیں۔

(302) اے باپ، جبکہ یہ خاتون یہاں سے گزری ہے، تو میں دُعا کرتا ہوں تُو اِسے اسکی درخواست کے مطابق عطا کر دینا، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

(303) یسُوع مسیح کے نام میں، میں اس بہن کی درخواست کے مطابق اِسے دیتا ہوں۔ آمین۔ اب اِس پر شک نہ کریں۔

(304) [ایک بہن بھائی برٖنہم سے بات کرتی ہے-ایڈیٹر۔] کیا آپ یقین کرتی ہیں کہ آپ اسے حاصل کرنے جا رہی ہیں؟ [''جی ہاں۔''] تو پھر میں آپ کو آپکی درخواست کے مطابق دیتا ہوں، اُس طاقت کے وسیلہ جو یسُوع مسیح کے اختیار کی بدولت مجھے دی گئی ہے، اور گواہ بھی ہے......؟ جائیں، اور-اور خُدا آپکا ساتھ دیگا۔

(305) بھائی فریڈ، آپکے دل میں کیا ہے؟ [بھائی سوتھمین بھائی برٖنہم سے بات کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] بھائی فریڈ سوتھمین، میں اُس زہر کو ڈانٹتا ہوں جو آپکے بدن میں ہے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، یہ آپ میں سے نکل جائے۔ آمین۔

(306) بھائی کولنز۔ [بھائی کولنز بھائی برٖنہم سے بات کرتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(307) خُداوند، یہ بیش قیمت بھائی رُوحُ القُدس کے بپتسمے کا متلاشی ہے۔ خُداوند، وہ سب کچھ جو مجھ میں ہے، میں بھائی کولنز پر اُس برکت کا اعلان کرتا ہوں۔ یہ بخش دے۔ ہونے دے کہ رُوحُ القُدس اس پر آئے، اور یہ رُوحُ القُدس سے بھر جائے! آمین۔

(308) بھائی کولنز، آپکو اسے حاصل کرنا پڑیگا، اسے آنا ہوگا۔ خُدا صرف ہمیں پرکھتا ہے۔

(309) خُداوند، اسکی درخواست کو پورا کر دے۔ اور یہ بھائی، اور اسکا خاندان ہمیشہ تیری خدمت، پورے دل سے کرتے رہیں۔

(310) اے خُدا، ہماری بہن کو اِس کی عرض بخش دے۔ وہ سب کچھ جو اس نے مانگا ہے، وہ اسے حاصل ہو جائے، یسُوع مسیح ہمارے خُداوند کے وسیلہ۔ آمین۔

(311) خُداوند، اس بھائی کو زور بخش تا کہ یہ اپنے چرچ کی مدد کر پائے۔ یہ اسے بخش دیا جائے۔ یسُوع مسیح کے وسیلہ، میں اسے یہ قوت دیتا ہوں۔ آمین۔

(312)[ایک بہن بھائی برنہم سے بات کرتی ہے-ایڈیٹر۔] بہن، یہ بہت ہی خوفناک چیز ہے جسکا آپ شکار ہیں، اور یہ گھبراہٹ ہے۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں میں آپ سے جو کچھ کہوں گا وہ سچ ہوگا؟[جی ہاں، میں ایمان رکھتی ہوں۔''] کیا اب آپ ایمان رکھتی ہیں، کہ میں- میں نے جو کچھ آپ سے کہا وہ سچ ہے؟[''جی ہاں۔''] تو پھر یسُوع مسیح کے وسیلہ، میں آپکو آپکی شفا دیتا ہوں۔جیسے میں یقینی طور پر اس پلپٹ پر کھڑا ہوں، اُسی طرح آپکی گھبراہٹ آپ سے جا چکی ہے۔

(313)[ایک بھائی بھائی برنہم سے بات کرتا ہے-ایڈیٹر۔]......؟...... یہ آپ سب پر، چھایا ہوا ہے۔

(314)خُداوند خدا، اپنے اس بیش قیمت بھائی کے لیے جو یہاں موجود ہے، اور گہرائی سے بلکہ اپنی رُوح کی گہرائی سے یہ اُسی طرح پکار رہا ہے جیسے گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہے۔ یہ رُوح القدُس کو پانا چاہتا ہے۔خُداوند، یہ تیری خدمت کی ہر طرح سے عزت کرتا ہے، جیسے یہ کرسکتا ہے۔رُوح القدُس کی قوت کے وسیلہ، یہ میرے بھائی پر ٹھہر جائے، اور یہ خُدا کے زور اور فضل، اور رُوح القدُس سے بھر جائے۔اسے قبول کرلے، میں اسے تیرے سپرد کرتا ہوں......

جاؤ، بتاؤ

(Go, Tell)

URD60-0417M

دی ایسٹر میسیج سیریز

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں ایسٹر اتوار کی صبح، 17 اپریل، 1960 ، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2022 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org